باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر

عصرِ حاضر ای پیپر

12 رشعبان المعظم 1444ھ | مطابق 5رمارچ 2023ء | بروز اتوار | جلد:(۳) | شمارہ:(۵۷) | صفحات:(۸)

جھوٹی خبروں کے درمیان سچ ہی شکار ہوگیا: چیف جسٹس آف انڈیا

آج سوشل میڈیا کے دور میں ہم الگ الگ خیالات ونظریات کو ماننے کے لیے تیار نہیں جو ہمارے لیے ایک چیلنج بنتا جارہا ہے

نئی دہلی: 4رمارچ (عصر حاضر نیوز) چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ نے جمعہ کو امریکن بار ایسوسی ایشن (اے بی اے) کی تین روزہ پریس کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اس موقعے پر سی جے آئی چندر چوڑ نے کہا کہ سوشل میڈیا کے پھیلاؤ کی وجہ سے جھوٹی خبروں کا دور آگیا ہے۔ جھوٹی خبروں کے درمیان سچ ہی شکار ہوگیا ہے۔ آپ سوشل میڈیا پر کچھ بھی پوسٹ کرتے ہیں، آپ کو کسی ایسے شخص کی طرف سے ٹرول کیے جانے کا خطرہ ہوتا ہے جو آپ سے متفق نہیں ہے۔ آج سوشل میڈیا کے دور میں ہم الگ الگ خیالات ونظریات کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا ہے کہ فرضی خبروں کے دور میں حقیقت 'شکار بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے پھیلاؤ سے ایک چھوٹی سی بات بھی منطق کی کسوٹی پر پرکھے بغیر ایک جامع اصول کی شکل اختیار کرسکتی ہے۔ سی جے آئی نے کہا کہ آج ہم ایک ایسے دور میں رہ رہے ہیں جہاں لوگوں میں صبر وتحمل اور قوت برداشت نہیں ہے، کیونکہ وہ اپنے سے مختلف نقطہ نظر کو قبول کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ جسٹس چندر چوڑ امریکن بار ایسوسی ایشن انڈیا کانفرنس 2023 سے خطاب کر رہے تھے، جس کا موضوع 'عالمگیریت کے دور میں قانون: ہندوستان اور مغرب کا ملن تھا۔ سی جے آئی نے مختلف مسائل پر بات کی، جس میں ٹیکنالوجی اور عدلیہ میں اس کا استعمال (بالخصوص کورونا بحران کے دوران)، عدالتی پیشے کو درپیش چیلنجز اور مزید خواتین ججوں کی تقرری شامل تھے۔ جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ کئی طریقوں سے ہندوستانی آئین عالمگیریت کے دور میں داخل ہونے سے قبل عالمگیریت کی ایک بہترین مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہندوستانی آئین تیار کیا گیا تو اس کے معماروں کو شاید اندازہ نہیں تھا کہ انسانیت کس سمت میں ترقی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس پرائیویسی کا تصور نہیں تھا، انٹرنیٹ نہیں تھا۔ ہم ایسی دنیا میں نہیں رہتے تھے جسے الگوریتم کے ذریعے کنٹرول کیا جاسکے، ہمارے پاس کوئی سوشل میڈیا نہیں تھا۔ سی جے آئی نے کہا کہ ہر چھوٹی بات کے لئے جو ہم کرتے ہیں، ہر وہ کام جو آپ کرتے ہیں، آپ کو کسی ایسے شخص کے ذریعہ ٹرول کئے جانے کا خطرہ ہے جو آپ سے متفق نہیں ہے اور یقین کریں ہم بطور جج بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح ٹریول اور ٹیکنالوجی کی عالمی آمد سے انسانیت پھیلی ہے اسی طرح انسانیت بھی کچھ بھی قبول نہ کرنے کی خواہش کے ساتھ پیچھے ہٹ گئی ہے، جس میں لوگ ذاتی طور پر یقین رکھتے ہیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ یہ ہمارے دور کا چیلنج ہے۔ انہوں نے ٹیکنالوجی کے مثبت پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس میں سے کچھ ٹیکنالوجی کی پیداوار ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمگیریت نے خود اپنی بے اطمینانی کو جنم دیا ہے اور اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ کساد بازاری بھی ایک وجہ ہے، جس کا تجربہ پوری دنیا میں ہوتا رہا ہے۔ سی جے آئی نے کہا کہ ان سے اکثر پوچھا جاتا ہے کہ ملک میں زیادہ خواتین جج کیوں نہیں ہوسکتیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شمولیت اور تنوع کے لحاظ سے آج ہمارے ادارے کی حالت دو دہائی قبل پیشے کی حالت کی آئینہ دار ہے۔ کیونکہ جو جج آج 2023 میں ہائی کورٹس میں آتے ہیں یا جو جج 2023 میں سپریم کورٹ میں آتے ہیں وہ صدی کے آغاز میں بار کی حالت کی عکاسی کرتے ہیں۔ جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ چونکہ 2000 اور 2023 کے درمیان خواتین کے قانونی پیشے میں داخل ہونے اور پھلنے پھولنے کے لئے برابری کا میدان نہیں ہے، اس لئے کوئی جادو کی چھڑی نہیں ہے جس سے آپ 2023 میں سپریم کورٹ میں خواتین کا ججوں کے طور پر انتخاب کرسکیں۔

سیسودیا مزید دو دن سی بی آئی حراست میں ضمانت پر 10 مارچ کو سماعت

نئی دہلی، 04 مارچ (عصر حاضر نیوز) دہلی کی ایک خصوصی عدالت نے ہفتہ کے روز ایکسائز پالیسی میں مبینہ بے ضابطگیوں کے الزام میں گرفتار

سابق نائب وزیر اعلی منیش سیسودیا کی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی حراست میں دو دنوں کی توسیع کردی۔ سی بی آئی نے اتوار کے روز مسٹر سیسودیا کو گرفتار کیا تھا اور انہیں 27 فروری کو خصوصی عدالت میں پیش کیا، جہاں سے انہیں 4 مارچ تک سی بی آئی کی حراست میں بھیج دیا گیا تھا۔ سی بی آئی نے ہفتہ کے روز ایم کے ناگپال کی خصوصی عدالت کے سامنے مسٹر سیسودیا کی مزید تین دنوں کی تحویل کی درخواست کی۔ مسٹر سیسودیا نے جمعہ کے روز اسی سی بی آئی عدالت میں باقاعدہ ضمانت کی درخواست دائر کی ہے۔ عدالت نے ضمانت کی عرضی پر دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد سی بی آئی کو اگلی سماعت کی تاریخ 10 مارچ تک اپنا جواب داخل کرنے کو کہا۔ سی بی آئی نے جواب داخل کرنے کے لیے ہولی کی چھٹیوں کا حوالہ دیتے ہوئے 15 دن کا وقت مانگا تھا۔ واضح رہے کہ 28 فروری کو مسٹر سیسودیا کی درخواست کو خارج کرتے ہوئے عدالت عظمیٰ نے کہا تھا کہ عرضی گزار دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کرسکتے ہیں۔

دہلی میں امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن آٹو سواری کا لطف لیتے ہوئے!

نئی دہلی: امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کواڈ میٹنگ کے لیے بھارت آئے ہیں۔ یہاں انہیں آسٹریلیا، بھارت اور جاپان کے وزرائے خارجہ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ دریں اثناء امریکی مشن کی جانب سے جاری کردہ ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر زیر بحث ہے۔ ویڈیو میں اینٹونی بلنکن کو آٹو پر سوار دیکھا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ خود وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے بھی کچھ تصاویر شیئر کی ہیں۔ ان تصویروں میں انٹونی بلنکن کو آٹو رکشا سے نیچے اترتے دیکھا جاسکتا ہے۔ ویڈیو میں انھیں یہ کہتے ہوئے سنا جاسکتا ہے کہ وہ تھوڑا پریشان ہیں۔ اگر ان کے پاس وقت ہوتا تو وہ بھارت میں زیادہ وقت ٹھہرتے۔ بلنکن نے یکے بعد دیگرے کئی تصویریں ٹویٹ کیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے ممبئی، حیدرآباد، کولکاتا، چینئی اور دہلی کے ملازمین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ امریکہ بھارت اسٹریٹجک پارٹنر شپ کو آگے بڑھانے کے لیے اہم کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کئی ریاستوں میں امریکی قونصل خانوں کے عملے کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ سب کی محنت کا مشکور ہوں۔ اطلاعات کے مطابق دہلی میں قیام کے دوران بلنکن نے مسالہ چائے کا ذائقہ بھی چکھا۔ انہوں نے ٹویٹ کیا کہ انہوں نے مسالہ چائے کے ذائقوں کے ساتھ بھارت کی باصلاحیت خواتین کے ساتھ بات چیت بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے اہم کام کیا جارہا ہے۔

'پہلے اپنا ملک سنبھالو!'
اقوام متحدہ میں ہندوستان کی پاکستان کو دوٹوک

نئی دہلی: 4رمارچ (ذرائع) اقوام متحدہ انسانی حقوق کونسل (یو این ایچ آر سی) میں پاکستان کی وزیر خارجہ حنا ربانی کھر کے الزامات پر ہندوستان نے کرارا جواب دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستانی سفارت کار سیما پوجانی نے پاکستان کو دہشت گردی کے مسئلہ پر آڑے ہاتھ لیا اور اسے آئینہ دکھانے کا کام کیا۔ سیما پوجانی نے کہا کہ آج پاکستان میں کوئی مذہبی اقلیت آزادی سے نہیں رہ سکتی اور نہ ہی اپنے مذہب پر عمل کرسکتی ہے۔ پاکستان کی پالیسیاں دنیا بھر میں ہزاروں شہریوں کی ہلاکت کی براہ راست ذمہ دار ہیں۔ پاکستان کے اپنے کمیشن آف انکوائری کو گزشتہ ایک دہائی میں جبری گمشدگیوں کی 8463 شکایات موصول ہوئی ہیں۔ بلوچ عوام اس ظالمانہ پالیسی کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ طلباء، ڈاکٹر، انجینئر، اساتذہ اور کمیونٹی لیڈر معمول کے مطابق غائب ہوجاتے ہیں۔ ہندوستان نے کشمیر پر بھی پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا۔ پوجانی نے کہا کہ جموں وکشمیر اور لداخ یونین ٹیریٹری کے پورے علاقے ہندوستان کا حصہ تھے، ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ پڑوسی ملک ہمیشہ ہندوستان کے خلاف پروپیگنڈا پھیلانے میں ملوث رہا ہے۔ یہ پاکستان کی غلط ترجیحات کی نشانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان غیر قانونی طور پر ہندوستانی سرزمین پر قبضہ کر رہا ہے۔

آسٹریلیا میں ایک بار پھر مندر پر حملہ! شری لکشمی نارائن مندر میں خالصتان حامیوں کی توڑ پھوڑ

برسبن: 4رمارچ (عصر حاضر نیوز) آسٹریلیا میں خالصتان حامیوں کا ہندو مندروں پر حملہ رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ ہفتہ کے روز ایک بار پھر برسبین کے مشہور شری لکشمی نارائن مندر میں خالصتان حامیوں نے توڑ پھوڑ کی۔ مندر کے سربراہ ستندر شکلا نے اس تعلق سے مقامی میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "صبح کے وقت عقیدتمند مندر میں پوجا پاٹھ کے لیے پہنچے تھے۔ اسی دوران انھوں نے دیکھا کہ مندر کی دیوار کو نقصان پہنچایا گیا ہے۔" ہندو ہیومن رائٹس کی ڈائریکٹر سارا گیٹس کا کہنا ہے کہ سکھ فار جسٹس کی طرز پر اس نفرت انگیز جرم کو انجام دیا گیا ہے۔ یہ آسٹریلیا میں مقیم ہندوؤں کو ڈرانے کی کوشش ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بیرون ملکی زمین پر ہندو مندر پر حملے کا یہ نیا معاملہ نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی کئی بار آسٹریلیا میں مندروں پر حملے ہوچکے ہیں۔ رواں سال جنوری ماہ میں ہی آسٹریلیا کے کیرم ڈاؤن علاقے میں واقع شری شیو وشنو مندر پر بھی ہندوستان مخالف نعرے لکھ دیئے گئے تھے۔ جنوری ماہ میں ہی آسٹریلیا کے ملی پارک علاقہ واقع سوامی نارائن مندر پر بھی حملے کی خبر سامنے آئی تھی۔ وہاں بھی دیواروں پر ہندوستان مخالف نعرے لکھے گئے تھے۔ ملبورن میں موجود اسکان مندر میں بھی توڑ پھوڑ کا واقعہ پیش آچکا ہے۔ حکومت ہند کی طرف سے آسٹریلیائی حکومت کے سامنے ہندو مندروں میں ہو رہی توڑ پھوڑ اور ہندوستان مخالف نعرے لکھنے کی بات اٹھائی تھی۔ ہندوستان کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے بیان جاری کر ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔

کھانسی کا شربت بنانے والی چھ کمپنیوں کا لائسنس رد

ممبئی: 4رمارچ (عصر حاضر نیوز) مہاراشٹر میں کف سیرپ بنانے والی 6 کمپنیوں کا لائسنس رد کر دیا گیا ہے۔ یہ قدم مہاراشٹر حکومت نے اس وقت اٹھایا جب پتہ چلا کہ یہ کمپنیاں لائسنس کے اصولوں پر عمل نہیں کر رہی ہیں۔ حکومت نے اسمبلی میں اس تعلق سے جانکاری دی اور بتایا کہ لائسنس اصولوں کی خلاف ورزی کے الزام میں ان کمپنیوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ فوڈ اینڈ ڈرگز کے وزیر سنجے راٹھوڑ نے آشیش شیلار اور دیگر کے 'توجہ دلاؤ نوٹس' کا جواب دیتے ہوئے یہ جانکاری دی۔ سنجے راٹھوڑ نے اسمبلی میں بتایا کہ مہاراشٹر حکومت نے ریاست میں کف سیپر کے 108 مینوفیکچررس میں سے 84 کے خلاف جانچ شروع کی ہے۔ ان میں سے 4 کو مینوفیکچرنگ بند کرنے کی ہدایت دی گئی ہے جبکہ 6 کمپنیوں کے لائسنس کو رد کر دیا گیا ہے۔ ایک خبر رساں ایجنسی کے مطابق سنجے راٹھوڑ کا کہنا ہے کہ اصولوں کی خلاف ورزی کے لیے 17 فرموں کو 'وجہ بتاؤ نوٹس' جاری کیا گیا ہے۔ جب شیلار نے گامبیا میں 66 بچوں کی موت کا تذکرہ کیا، تو اس معاملے میں ریاستی وزیر نے کہا کہ اس کیس میں جو کمپنی اصولوں کی خلاف ورزی کے الزام کا سامنا کر رہی تھی، وہ ہریانہ میں واقع تھی اور مہاراشٹر میں اس کی ایک بھی مینوفیکچرنگ یونٹ نہیں تھی۔

امریکی صدر بائیڈن کی جلد سے کینسر کے زخم ہٹائے گئے

واشنگٹن، 04 مارچ (ذرائع) ڈاکٹروں نے امریکی صدر جو بائیڈن کا آپریشن کرکے ان کے سینے پر موجود کینسر کے زخموں کو صاف کر دیا ہے اور صدر اب مکمل طور پر صحت مند اور کام کے لیے تیار ہیں۔ وائٹ ہاؤس نے یہ اطلاع دی ہے۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ میں وائٹ ہاؤس کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ مسٹر بائیڈن نے گزشتہ ماہ معمول کے ہیلتھ چیک اپ کے دوران جلد کے کینسر کے زخم ہٹائے گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ان کے ایک ڈاکٹر نے بتایا کہ صدر کی جلد کے کینسر کا ٹشو نکال دیا گیا ہے اور انہیں مزید علاج کی ضرورت نہیں ہے۔ ڈاکٹر صدر کی صحت کی باقاعدگی سے نگرانی کرتے رہیں گے۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ مسٹر بائیڈن (80) کا فروری میں طبی معائنہ کیا گیا تھا۔

وہ جو اللہ سے کئے ہوئے عہد کو پختہ کرنے کے بعد بھی توڑ دیتے ہیں اور جن رشتوں کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے انہیں کاٹ ڈالتے ہیں اور زمین میں فساد مچاتے ہیں ایسے ہی لوگ بڑا نقصان اٹھانے والے ہیں۔

(سورۃ البقرۃ:۲۷)

اوقات نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ: 12 / شعبان المعظم 1444ھ
بہ مطابق 5 / مارچ 2023ء بہ روزِ اتوار

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:32	12:38	4:44	6:30	7:37
انتہا	6:26	4:43	6:29	7:36	5:09

اشراق	6:46	زوال	12:28
ختم سحر	5:20	افطار	6:30

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تم میں سے کسی کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو اپنی گمشدہ سواری کو پالینے کے وقت خوش ہوتا ہے۔

(صحیح مسلم)

ریاض میں عالمی مسابقہ قرآن میں حیدرآباد کے محمد شعیب شرف الدین کا انتخاب

حیدرآباد 4 مارچ (عصر حاضر نیوز) سعودی حکومت کی جانب سے ریاض میں منعقد ہونے والے دنیا کے سب سے بڑے عالمی مسابقہ قرآن و اذان "عطر الکلام" میں شہر حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے حافظ قاری محمد شعیب شرف الدین فرزند قاری محمد نصیر الدین منشاوی کا انتخاب عمل میں آیا۔ اس عظیم الشان مسابقہ میں 50 ہزار قرا کرام و مؤذنین میں سے 50 حصہ لینے والوں کو منتخب کیا گیا۔ اس مسابقہ کا آن لائن آڈیشن "عطر الکلام" کی ویب سائٹ پر ہوا جن کے تین مراحل تھے۔ پہلے مرحلہ میں 20 سیکنڈ کی آڈیو کلپ اپ لوڈ کرنا تھا، دوسرے مرحلہ میں ایک منٹ کی آڈیو کلپ اور تیسرے مرحلہ میں دو منٹ کی ویڈیو کلپ کو ترتیب وار اپ لوڈ کرنا تھا۔ اس انتخاب پر انے اللہ تعالی کا شکر ادا کیا اور بارگاہ نبویؐ میں بیشمار درود و سلام پیش کیا۔ قاری محمد شعیب شرف الدین کی کامیابی کے لیے دعاؤں کی درخواست کی گئی ہے۔ اس کی تصویر ویب سائٹ پر دی گئی ہے۔

مولانا عبدالعلیم فاروقی کی حیدرآباد آمد

حیدرآباد: 4 / مارچ (عصر حاضر نیوز) مولانا محمد فیاض احمد صاحب حسامی ناظم مدرسہ ریاض الجنۃ کی اطلاع کے بموجب مدرسہ ریاض الجنۃ کے دوسرے عظیم الشان جلسہ تکمیل حفظ قرآن مجید وختم بخاری شریف میں بہ حیثیت مہمانِ خصوصی شرکت وکلیدی خطاب کے لیے جانشین امام اہلسنت حضرت مولانا عبدالعلیم فاروقی رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند و دارالعلوم ندوۃ العلماء حیدرآباد پہنچ چکے ہیں۔ ان شاء اللہ بتاریخ 5 مارچ 2023ء بروز اتوار بمقام وائی ایس کنونشن راجندر نگر مدرسہ ریاض الجنۃ کا دوسرا سالانہ عظیم الشان جلسہ منعقد ہوگا۔ جس میں بحیثیت مہمان خصوصی حضرت مولانا عبدالعلیم فاروقی صاحب دامت برکاتہم کلیدی خطاب فرمائیں گے نیز اس جلسہ میں مربی ملت عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمن صاحب دامت برکاتہم بخاری شریف کا آخری درس دیں گے اس کے علاوہ حضرت مولانا مصدق القاسمی صاحب دامت برکاتہم صدر جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد و مولانا احمد ومیض صاحب ندوی نقشبندی دامت برکاتہم استاد حدیث دارالعلوم حیدرآباد کے بھی اہم اور قیمتی خطابات ہوں گے۔ عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی درخواست ہے۔

کل ہند داغ دہلوی فاؤنڈیشن حیدرآباد کا شاندار عالمی مشاعرہ

ملک، بیرون ملک و میزبان شعراء نے خوب داد پائی، داغ کے افکار کو عام کرنے اکیڈمی قیام کرنے کا دانشوروں کا حکومت سے مطالبہ

حیدرآباد: 4 / مارچ (پریس نوٹ) کل ہند داغ دہلوی فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیر اہتمام حیدرآباد کے رویندر بھارتی آڈیٹوریم میں عالمی مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ عالمی مشاعرہ میں ہندستان کے مستند شعراء کے ساتھ دبئی، جدہ، کویت اور قطر کے شعراء نے شرکت کی۔ عالمی مشاعرہ کا افتتاح ریاست تلنگانہ کے وزیر داخلہ محمد محمود علی صاحب نے شمع روشن کر کے کیا جبکہ صدارت پروفیسر ایس اے شکور نے کی۔ جناب رحیم اللہ خان نیازی سابق صدر نشین اردو اکیڈمی اور خسرو نواب نے مہمانان خصوصی و مقررین کی حثیت سے شرکت کی اس موقعہ پر وزیر داخلہ جناب محمد محمود علی نے عالمی مشاعرہ کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا وہیں انہوں نے کل ہند داغ دہلوی فاؤنڈیشن کے بانی سید مسکین احمد کی کاوشوں کی ستائش بھی کی۔ وزیرِ داخلہ نے اس موقعہ پر کمیٹی اور شعراء کے مطالبہ پر حیدرآباد میں داغ دہلوی کے نام سے آڈیٹوریم قائم کرنے کے مطالبہ پر وزیر اعلیٰ سے بات کرنے اور آڈیٹوریم قائم کرنے کا یقین دلایا۔ عالمی مشاعرہ میں داغ دہلوی فاؤنڈیشن حیدرآباد کے بانی سید مسکین احمد نے پروگرام کے اغراض و مقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور داغ دہلوی کے افکار و نظریات کو عالمی سطح پر پہنچانے کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ عالمی مشاعرہ میں شعرا نے حب الوطنی اور انسانی اقدار و محبت پر مبنی جب کلام پیش کیا تو سامعین واہ واہ کر اٹھے۔ عالمی مشاعرہ میں ڈاکٹر انجمؔ بارہ بنکوی بھوپال، کنور جاوید ؔراجستھان، سردار سلیمؔ حیدرآباد، ڈاکٹر زبیر فاروقؔ دبئی، نازنین علی نازؔ کویت، سمیرہ عزیزؔ، ڈاکٹر مہتاب عالمؔ بھوپال، جدہ، کوکب ذکیؔ، انجنی کمار گوئلؔ، شریف اطہرؔ، لطیف الدین لطیفؔ (طنز و مزاح)، سمیع صدیقی، افضال دانشؔ برہانپور، لکشمن شرما واحد مجبیؔ نے اپنا بہترین کلام پیش کر کے سامعین سے داد و تحسین حاصل کی۔ عالمی مشاعرہ کی نظامت کے فرائض منفرد لب و لہجہ کے شاعر و عالمی شہرت یافتہ ناظم ڈاکٹر مہتاب عالمؔ نے اپنے منفرد انداز میں انجام دے کر مشاعرہ کے حسن کو دوبالا کیا۔ داغ تقاریب کے ضمن میں عالمی مشاعرہ کے علاوہ بیت بازی اور طرحی غزل مقابلہ رکھا گیا تھا جس میں سے ججس نے انجنی کمار گوئلؔ کی غزل کو بہترین غزل قرار دی گئی جس پر انہیں یادگار مومنو، انعامی رقم کے ساتھ شال پوشی و گل پوشی بھی کی گئی۔ عالمی مشاعرہ کی خاص بات یہ تھی کہ مشاعرہ میں شامل شعراء نے اپنے اپنے علاقہ میں داغ کے افکار و نظریات پر جہاں پروگرام کے انعقاد کرنے کے اپنے عزم کا اظہار کیا وہیں داغ دہلوی فاؤنڈیشن کے ذمہ داران نے داغ کے افکار کو لے کر تسلسل کے ساتھ پروگرام کے انعقاد کا اعلان کیا۔ پروگرام کے اختتام پر طنز و مزاح کے ممتاز شاعر لطیف الدین لطیفؔ نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

مولانا شاہ جمال الرحمن مفتاحی کا خطاب

حیدرآباد: 4 / مارچ (عصر حاضر نیوز) جامع مسجد معظم پورہ ملے پلی میں بتاریخ 7 / مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء شب برأت کے موقع پر عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمن صاحب مفتاحی دامت برکاتہم کا خصوصی خطاب ہوگا۔ عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی درخواست ہے۔

جامع مسجد چوک میں جلسہ شب برأت

حیدرآباد: 4 / مارچ (عصر حاضر نیوز) امارت ملت اسلامیہ تلنگانہ و آندھرا کے زیر اہتمام جامع مسجد مرغی چوک میں 7 / مارچ بروز منگل بعد نمازِ عشاء جلسہ شبِ برأت منعقد کیا جارہا ہے۔ اس اجلاس کو مولانا محمد حسام الدین ثانی عاقل جعفر پاشاہ مدظلہ کا خصوصی خطاب ہوگا۔ اس موقع پر مولانا غوث محی الدین، مولوی شیخ طاہر حسامی، مولانا حافظ معیز الدین قادری، مولانا ڈاکٹر محمد رضی الدین رحمت حسامی بھی مخاطب فرمائیں گے۔ عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت و استفادہ کی درخواست ہے۔ مولانا جعفر پاشاہ کا جامع مسجد دارالشفاء میں بھی خطاب ہوگا۔

مسجد بلال ٹولی چوکی میں جلسہ شب برأت

حیدرآباد: 4 / مارچ (عصر حاضر نیوز) مسجد بلال ٹولی چوکی چوراہا میں 7 / مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء (نمازِ عشاء 8:15 بجے) مولانا مفتی محمد انعام الرحمن جمیل قاسمی فرزند حضرت مولانا شاہ جمال الرحمن مفتاحی و امام جامع مسجد معظم پورہ ملے پلی کا خطاب ہوگا۔

مسجد قباء مولا علی میں جلسہ شب برأت

حیدرآباد: 4 / مارچ (عصر حاضر نیوز) مولانا سید عبدالماجد رشادی کی اطلاع کے بموجب مسجد قباء صفیل گوڑہ بھارت نگر مولا علی میں 7 / مارچ بروزِ منگل بموقع شبِ برأت بعد نمازِ عشاء مفتی محمد فیاض احمد صاحب تعلیمی خطیب مسجد ہذا کا فضائل شبِ برأت کے عنوان پر خصوصی خطاب ہوگا۔ عامۃ المسلمین سے شرکت واستفادہ کی درخواست ہے۔

مسجد محی الدین النسا بیگم میں درس قران

حیدرآباد 4 / مارچ (راست) مسجد محی الدین النسا بیگم صاحبہ ملک پیٹ میں آج بروز اتوار بعد نماز ظہر مولانا سید شاہ من اللہ علوی شطاری صاحب کا درس تفسیر قران مقرر ہے۔ سورۃ البقرہ کا درس جاری ہے۔ عامۃ المسلمین سے شرکت کی گزارش کی جاتی ہے۔ مسجد ہذا میں ہر اتوار بعد نماز ظہر مولانا سید شاہ من اللہ علوی شطاری صاحب کا درس تفسیر قران پابندی سے منعقد کیا جاتا ہے۔

تنظیم اصلاح معاشرہ کا اجتماع و محفل تزکیہ

حیدرآباد 4 / مارچ (راست) عبدالصمد عمر کی اطلاع کے بموجب تنظیم اصلاح معاشرہ و ازالہ منکرات کا اجتماع عام و محفل تزکیہ نفس آج بروز اتوار بعد نماز ظہر مسجد قطب شاہی اٹھارہ سیڑھی گولکنڈہ میں منعقد ہوگا۔ حافظ عرفان مخاطب کریں گے۔ محمد نعیم الدین خادم اصلاح معاشرہ تلاوت فرمائیں گے۔ عامۃ المسلمین سے شرکت کی خواہش کی جاتی ہے۔

ہفتہ واری محفل درود شریف و حلقہ ذکر

حیدرآباد 4 / مارچ (راست) خانقاہ صوفیہ ابوالعلائیہ منڈی میر عالم میں آج بتاریخ 5 / مارچ بروز اتوار بوقت ساڑھے گیارہ بجے دن تا ایک بجے ہفتہ واری حلقہ ذکر و درود شریف منعقد ہے۔ مولانا صوفی ارشد چشتی ابوالعلائی (سجادہ نشین خانقاہ صوفیہ ابوالعلائیہ) حلقہ ذکر کروائیں گے۔ عامۃ المسلمین سے شرکت کی خواہش کی گئی ہے۔

عصرِ حاضر ای پیپر

آئینۂ دکن

5رمارچ 2023ء بہ روزِ اتوار

اسمبلی انتخابات سے قبل تلنگانہ میں کانگریس کی بائے بائے کے سی آر مہم کا آغاز

حیدرآباد 4 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کانگریس نے انتخابات سے قبل بائے بائے کے سی آر مہم کا آغاز کیا۔تلنگانہ کانگریس کے صدر ریونت ریڈی نے اسمبلی انتخابات سے قبل چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ کے خلاف مہم شروع کردی ہے۔ریونت ریڈی جنہوں نے بدھ کو نظام آباد ضلع کا دورہ کیا، کہا کہ کے سی آر اب بوڑھے ہو رہے ہیں، تلنگانہ پردیش کانگریس ان کا تعاقب کر رہی ہے۔ اسی لیے اب بائے بائے کے سی آر کہنے کا وقت آگیا انہوں نے کانگریس کے نمائندوں اور حامیوں کو ان کے ٹویٹس میں ہیش ٹیگ بائے بائے کے سی آر کا استعمال کیا جا رہا ہے۔پچھلی دہائی میں اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے اس طرح کی مہمات کو سیاسی حکمت عملی کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے اور اکثر آن لائن اور آف لائن ٹرینڈ ہوتے دیکھا گیا۔ 2019 کے انتخابات میں اس وقت کی چندرا بابو حکومت کے خلاف نعرے لگائے گئے'بائے بائے بابو جہاں جگن اور شرمیلا سمیت وائی ایس آر لیڈروں نے جہاں بھی دورہ کیا اس نعرے کا استعمال کیا۔ریونت ریڈی کی 'ہاتھ سے ہاتھ جوڑو یاترا ضلع ہنماکونڈہ کے بھیمادیوراپلی منڈل میں پارٹی کے حامیوں کو'بائے بائے کے سی آر کے نعرے لگاتے ہوئے سنا۔حکومت کی ناکامیوں کو اجاگر کرنے،عوامی مسائل کی نشاندہی اور کانگریس کو نچلی سطح سے مستحکم کرنے کے مقصد سے تلنگانہ کانگریس کے سربراہ ریونت ریڈی کی ہاتھ سے ہاتھ جوڑو یاترا زور و شور سے جاری ہے۔انہوں نے اے آئی سی سی پروگرام عمل آوری کمیٹی کے چیئرمین مہیشور ریڈی کی قیادت میں نرمل ضلع کے بھینسہ ٹاون میں ہاتھ سے ہاتھ جوڑو یاترا کی۔بعدازاں سی ایل پی لیڈر بھٹی وکرمارکا، پی سی سی کے سابق صدر ایم پی اتم کمار ریڈی نے وویکانند چوراستہ میں منعقدہ کارنر میٹنگ میں شرکت کی۔اس موقع پر انہوں نے ریاستی حکومت پر شدید تنقید کی۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی ناکامیوں کی وجہ سے عوام کو مشکل صورتحال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی (ٹی پی سی سی) کے سربراہ ریونت ریڈی کا قافلہ ہفتہ کو راجنا۔سرسلہ ضلع میں حادثے کا شکار ہوگیا۔ذرائع کے مطابق، ریونت ریڈی نے سری پادا پراجکٹ کی پدیاترا شروع کی تھی جب کئی کاریں ان کے قافلے سے ٹکرا گئیں۔اطلاعات کے مطابق حادثہ تیز رفتاری کے باعث پیش آیا۔ تاہم قافلے میں موجود ایئر بیاگس بروقت کھلنے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔حادثے میں میڈیا کی گاڑیوں سمیت چار کاروں کو نقصان پہنچا۔اس واقعہ کے باوجود ریونت ریڈی نے ایک مختلف کار میں سری پدا پروجیکٹ کا سفر جاری رکھا۔

تلنگانہ سی ایل پی لیڈر ملو بھٹی وکرامارکا نے کسانوں کی بھوک ہڑتال ختم کروائی

حیدرآباد 4 مارچ (نامہ نگار) تلنگانہ سی ایل پی لیڈر ملو بھٹی وکرامارکا نے الزام لگایا کہ منچریال ضلع کے گوڈیم میں تعمیر کی گئی لفٹ اریگیشن اسکیم کا کام نامناسب انداز میں کیا گیا ہے۔ انہوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس اسکیم کا کام بہتر طور پر نہ ہونے کی وجہ سے آیاکٹ کی 30 ہزار ایکڑ اراضی کو آبپاشی کا پانی نہیں مل رہا ہے جس سے کسانوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ گڈیم آبپاشی اسکیم سے پانی کی فراہمی کا مطالبہ کرتے ہوئے منچریال ضلع کے ڈنڈی پلی میں کسانوں نے چار دنوں تک بھوک ہڑتال کی۔ان کی صحت کی حالت خراب ہونے پر پولیس نے بھوک ہڑتال کو زبردستی طور پر ختم کرواتے ہوئے ان کسانوں کو منچریال کے سرکاری اسپتال منتقل کردیا۔حکومت کے رویہ کے خلاف کسانوں نے اسپتال میں بھی اپنی بھوک ہڑتال جاری رکھی۔بھٹی وکرامارکا یہ اطلاع کے ساتھ ہی وہاں پہنچے۔انہوں نے حکومت کے رویہ کی مذمت کی اور انہیں لیموں کا جوس پلاتے ہوئے بھوک ہڑتال کو ختم کروایا۔

نمبر پلیٹس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ پر سخت کارروائی کرنے سائبرآباد ٹریفک پولیس کا انتباہ

حیدرآباد 4 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کی سائبرآباد ٹریفک پولیس نے گاڑیوں کے مناسب نمبر پلیٹ نہ ہونے پر سخت کارروائی کا انتباہ دیا ہے۔ٹریفک پولیس نے حالیہ دنوں کے دوران سڑکوں پر گاڑی سواروں بالخصوص بائیک سواروں کی جانب سے فینسی نمبر پلیٹس کا استعمال، نمبر پلیٹس کو چھپانے کے واقعات کے پیش نظر سوشل میڈیا کے اہم پلیٹ فارم ٹوئیٹر پر اس خصوص میں بیداری پیدا کی۔ساتھ ہی سائبرآباد ٹریفک پولیس نے انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ گاڑیوں کے نمبر پلیٹس قواعد کے مطابق ہونے چاہئے۔نمبر پلیٹس کے حروف واضح طور پر نظر چاہئے، نمبر کے نظر آنے میں کوئی بھی رکاوٹ نہیں ہونی چاہئے۔ٹریفک پولیس نے واضح کیا کہ نمبر پلیٹ پر نمبر کے علاوہ دوسری تحریریں نہیں ہونی چاہئے۔ یہ بیداری ایک ایسے وقت کی گئی جب شہر میں بعض نوجوان اپنی بائیکس کی نامناسب نمبر پلیٹس کو ٹریفک چالانات سے بچنے کیلئے چھپا رہے ہیں۔

تلنگانہ کے سرکاری اسکولس میں ڈیجیٹل تعلیمی نظام متعارف کروانے کا منصوبہ: وزیر اجئے کمار

حیدرآباد 4 مارچ (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے وزیر ٹرانسپورٹ پی اجے کمار نے کہا ہے کہ حکومت تلنگانہ ریاست کے سرکاری اسکولوں میں قدم بہ قدم ڈیجیٹل تعلیمی نظام متعارف کرانے اور طلباء کی سیکھنے کی صلاحیت میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اس مقصد کے لیے وہ ہمارا گاوں۔ہمارا اسکول پروگرام پر کامیابی کے ساتھ عمل کیا جارہا ہے۔ وزیر موصوف نے کھمم این ایس پی کیمپ کے سرکاری پرائمری اسکول میں 58 لاکھ روپے کی لاگت سے ترقیاتی کاموں کا آغاز کیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ ریاست کے سرکاری اسکولوں میں زیر تعلیم 26065 طلباء کو معیاری تعلیم اور دیگر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تاکہ وہ بغیر کسی رکاوٹ کے اپنی تعلیم کو جاری رکھ سکیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت ہر غریب کو اعلیٰ تعلیم مفت حاصل کرنے اور زندگی میں بلندی تک پہنچانے کا عزم رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ کھمم شہر کے 16 سرکاری سکولوں میں اس پروگرام کے تحت کام جاری ہیں اور انہیں بہت جلد مکمل کرلیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ طلباء بہترین تعلیم حاصل کررہے ہیں، والدین اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں میں بھیج رہے ہیں اور والدین انگریزی تعلیم کی فراہمی سے خوش ہیں۔

امیت شاہ کا 12 مارچ کو دورۂ تلنگانہ

حیدرآباد، 4 مارچ (عصر حاضر نیوز) مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ اس ماہ کی 12 تاریخ کو ریاست تلنگانہ کا دورہ کریں گے تاکہ اس ریاست میں ہونے والے انتخابات میں بی جے پی کی حکمت عملی کا جائزہ لیا جاسکے۔ان انتخابات کی حکمت عملی کے سلسلہ میں مسٹر شاہ کے اس دورہ کو کافی اہمیت حاصل ہوگئی ہے۔ امیت شاہ شہر حیدرآباد کے نواحی علاقہ حکیم پیٹ میں ہونے والے پارٹی کے پروگرام میں شرکت کریں گے اور اسی دن کور کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کریں گے۔ وہ دانشوروں، آر ایس ایس کے سرکردہ لیڈروں اور دیگر کے ساتھ سنگاریڈی ضلع میں اجلاس کریں گے۔ جہاں سے وہ براہ بیدر کرناٹک میں داخل ہوں گے۔ بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا، مرکزی وزراء اور پارٹی کے اہم لیڈر امکان ہے کہ ریاست کا دورہ کریں گے۔

تلنگانہ کے وزیر صحت عام آدمی کی طرح فرش پر بیٹھ گئے۔ضعیف خاتون کے ساتھ تبادلہ خیال کا ویڈیو وائرل

حیدرآباد 4 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے وزیر صحت ہریش راو کاسدی پیٹ ضلع کے دورہ کے دوران ایک ضعیف خاتون کے ساتھ فرش پر بیٹھ کر تبادلہ خیال کا ویڈیو وائرل ہوگیا ہے۔وزیر موصوف نے گذشتہ روز ضلع کے اندوپریال موضع کا دورہ کیا۔اس موقع پر وہ بھی خاتون کے ساتھ فرش پر بیٹھ گئے اور اپنی سادگی کا اظہار کرتے ہوئے خاتون کے مسائل سے واقفیت حاصل کرنے کی کوشش کی۔وزیر موصوف کی آمد پر خاتون حیرت زدہ ہوگئی جن کی سادگی نے تمام کو ششدر کردیا۔ہریش راو کا خاتون نے استقبال کیا۔وزیر موصوف نے پہلے خاتون کا نام پوچھا جس پر اس خاتون نے بتایا کہ اس کا نام ایملی نرسوا ہے۔انہوں نے خاتون سے پوچھا کہ کیا آپ نے کھانا کھایا جس پر خاتون نے اثبات میں جواب دیا۔ہریش راو نے اپنے بات چیت کے سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے استفسار کیا کہ کیا چل رہا ہے جس پر خاتون نے بتایا کہ اس کو بخار ہے۔اس کی آنکھوں کا آپریشن ہوا ہے۔مسٹر راو نے پوچھا کہ کیا وظیفہ کی رقم مل رہی ہے جس پر خاتون نے کہا کہ اس کو دو ہزار روپئے وظیفہ کی رقم مل رہی ہے۔یہ رقم وزیر اعلیٰ کے چندر شیکھر راو کی طرف سے دی جارہی ہے۔ہریش راو نے پوچھا کہ کیا اس کو حکومت کی طرف سے چاول مل رہا ہے جس پر خاتون نے ہاں میں جواب دیا۔ہریش راو نے پوچھا کہ کیا گاوں میں ڈاکٹر ہے۔اس سوال کا جواب خاتون نے دیتے ہوئے کہا کہ ہاں ہے۔ہریش راو نے پوچھا کہ آپ کیا پان کھاتی ہیں، ہاتھ میں کیا چھپا رہی ہیں۔یہ خاتون وزیر موصوف کو دیکھ کر کافی خوش ہوئی۔

آصف آباد ضلع پریشد کے اراکین کا اجلاس

کمرم بھیم آصف آباد: 04 مارچ (عصر حاضر نیوز) کمرم بھیم آصف آباد ضلع کلکٹر بورکاڈے ہیمنت سہدیو راؤ نے کہا کہ حکام اور عوامی نمائندوں کو ضلع کی ترقی کے لیے تال میل سے کام کرنا چاہیے۔ضلع ایڈیشنل کلکٹر چاہت باج پائی، ضلع پریشد کی چیئر پرسن کوالکشمی اور رکن اسمبلی سرپور کونیرو کونپا و رکن اسمبلی آصف آباد آترم سکو نے جمعہ کو ضلع مرکز کے وڈاپلی گارڈن میں منعقدہ ضلع پریشد کی مکمل میٹنگ میں شرکت کی۔اس موقع پر ضلع کلکٹر نے کہا کہ ضلع میں شروع کئے گئے ترقیاتی کاموں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور ضلع کی ترقی کے لئے عہدیدار اور عوامی نمائندوں کو ایک دوسرے کے ساتھ تال میل سے کام کریں۔انہوں نے کہا کہ ضلع کے تمام منڈلوں میں عہدیداروں اور عوامی نمائندوں کو ہر 15 دن بعد میٹنگ کرنی چاہئے اور متعلقہ منڈلوں کے اندر کئے گئے مسائل اور ترقیاتی کاموں کو حل کرنے کے لئے ضروری مؤثر اقدامات کرنے چاہئے اور ضلع کو ترقی میں پہلا مقام دلانے کے لئے کام کرنا چاہئے۔اس موقع ضلع پریشد میں ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر رتنمالا، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس ادے بابو، پنچایت راج ای۔سرینواس راؤ، لائبریری کارپوریشن کے چیرمین کناکا یادو راؤ، ضلع پریشد کے وائس چیرمین کونیرو کرشنا راؤ، زیڈ۔پی۔ٹی۔سی۔ناگیشور راؤ، زیڈ۔پی۔ٹی۔سی۔ایس، منڈل پرجا پریشد کے نمائندوں، ضلع عہدیداروں، متعلقہ محکموں کے عہدیداروں اور دیگر نے شرکت کی۔

نمس ہاسپٹل میں بچوں کے دل کا کامیاب آپریشن کرنے والے ڈاکٹر کو تہنیت

حیدرآباد، 4 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے وزیر صحت ہریش راؤ نے نظام انسٹیٹیوٹ آف میڈیل سائنس (نمس) میں دل کے امراض سے متاثر 9 بچوں کے کامیاب آپریشن کرنے والے سرجنس کی ستائش کی۔لندن کے ڈاکٹر رامنا جن کا تعلق ضلع جگتیال سے ہے نے لندن کی اپنی ٹیم کے ساتھ یہ سرجریاں کیں۔اس موقع پر ہریش راؤ نے کہا کہ ڈاکٹر رامنا لندن کے سرکردہ ڈاکٹر ہیں جو عوام کی خدمت کی خواہش کے ساتھ ہم سے رجوع ہوئے۔وہ ریاست میں طبی اسٹاف کے تکنیکی کے طور پر استحکام کے بارے میں بھی جاننا چاہتے تھے۔ڈاکٹر رامنا کی ٹیم نے نمس میں طبی اسٹاف کو تربیت فراہم کی ہے اور اسی ہسپتال میں دل کے امراض کے شکار 9 بچوں کا آپریشن کیا ہے۔اس موقع پر ہریش راو نے کہا کہ تلنگانہ میں ہر سال چھ لاکھ بچوں کی پیدائش ہوتی ہے ان میں چھ ہزار دل کے امراض کے شکار ہوتے ہیں۔ان کے منجملہ ایک ہزار بچوں کی سرجری کی ضرورت ہوتی ہے۔

نارائن پیٹ میں جلسہ استقبالِ رمضان

نارائن پیٹ: 04 مارچ (نامہ نگار) نارائن پیٹ مستقر پر واقع بارگاہِ حضرت سید شاہ تقی سبز پوش قادریؒ میں ماہانہ واری محفل ذکر و نعت ﷺ کے موقع پر استقبال ماہ رمضان سے منسوب ایک عظیم الشان جلسہ کا انعقاد عمل میں لایا گیا جسکی سرپرستی حضرت سید شاہ غیاث الدین قادری صاحب سجادہ نشین بارگاہِ تقی باباؒ نے کی اس موقع پر مولانا فاروق بن مخاشن امام وخطیب مسجد عمر بن خطاب نے خطاب کرتے ہوئے کہا ماہ رمضان کا استقبال کرنے والے بڑے خوش نصیب ہیں کیوں کہ ہم تمام ہی دنیا میں اللہ کے مہمان کا استقبال کرتے ہیں اور آسمانوں پر اللہ کی مغفرت اور جنت ماہ رمضان کا استقبال کرنے والوں کا استقبال کرتی ہے اور جو بندے ماہ رمضان کی آمد کے بعد اسکی قدر کرتے ہیں اللہ رب العزت اعلی انعامات سے انکو نوازتا ہے بعد ازاں محفل نعت کا انعقاد عمل میں آیا جسکا آغاز سید تقی مصطفی رابع قادری جانشین سجادہ کی قرآت کلام پاک سے ہوا اور کئی مداح رسول ﷺ نے نعت اور منقبتی کلام پیش کئے تاہم صلاۃ وسلام کے بعد حضرت سجادہ نشین صاحب کی دعا پر محفل کا اختتام عمل میں آیا اور تبرک شربت تقسیم کیا گیا۔

کٹر ایماندار پارٹی کے وزراء بدعنوانی کے الزام میں گرفتار

مضمون نگار: محمد ہاشم القاسمی

دہلی کے نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو سی بی آئی نے 26 فروری کو دہلی حکومت کی شراب پالیسی میں مبینہ گھوٹالے کے الزام میں گرفتار کرلیا ہے سی بی آئی نے انہیں پیر کو راؤز ایونیو کورٹ میں پیش کیا، جہاں سے انہیں 5 دن کی سی بی آئی حراست میں بھیج دیا گیا۔ راؤس ایونیو کورٹ نے نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو سینٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) کے ریمانڈ پر بھیجتے ہوئے ہدایت دی کہ ریمانڈ کی مدت کے دوران عام آدمی پارٹی (آپ) کے رہنما سے پوچھ گچھ کسی ایسی جگہ پر کی جائے جہاں سی سی ٹی وی کوریج ہو اور سپریم کورٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق ہو۔ فوٹیج سی بی آئی محفوظ رکھے گی۔" منیش سسودیا پر، رشوت لینے اور ثبوت تباہ کرنے کا الزام عائد کیا ہے، عدالت نے کہا کہ یہ درست ہے کہ ان سے خود ساختہ بیانات دینے کی توقع نہیں کی جاسکتی، لیکن انصاف اور منصفانہ تفتیش کے مفادات کا تقاضا ہے کہ وہ ان سوالات کے جائز اور تسلی بخش جوابات دیں جو تفتیشی افسران سے پوچھ رہے ہیں۔" عدالت نے مزید کہا کہ" ان کے ماتحتوں میں سے بعض نے کچھ ایسے حقائق کا انکشاف کیا ہے جو ان کے خلاف قابل جرم قرار دیے جاسکتے ہیں، اور ان کے خلاف کچھ دستاویزی ثبوت بھی سامنے آچکے ہیں، اور ایک مناسب و منصفانہ تحقیقات کا تقاضا ہے، کہ ان کے بارے میں پوچھے جانے والے سوالات کے حقیقی اور جائز جوابات دیں اور اس لیے عدالت کا خیال ہے کہ یہ صرف ملزم سے حراست میں پوچھ گچھ کے دوران ہی کیا جاسکتا ہے۔" دلائل پیش کرنے کے دوران سی بی آئی کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ" اس معاملے کی موثر تحقیقات کے لیے دہلی کے نائب وزیر اعلیٰ کی حراست میں پوچھ گچھ ضروری ہے۔" واضح رہے کہ مئی 2020ء میں، دہلی حکومت نے اسمبلی میں ایک نئی شراب پالیسی پیش کی تھی، جسے نومبر 2021ء سے نافذ کیا گیا تھا۔ جو بعد میں واپس لے لیا گیا تھا، حکومت نے نئی شراب پالیسی کو لاگو کرنے کے پیچھے 4/اہم دلائل دیے تھے۔ (1) دہلی میں شراب مافیا اور بلیک مارکیٹنگ کا خاتمہ۔ (2) دہلی حکومت کی آمدنی میں اضافہ کرنا۔ (3) شراب خریدنے والے لوگوں کی شکایات کا ازالہ (4) ہر وارڈ میں شراب کی دکانوں کی مساوی تقسیم ہوگی۔ جولائی 2022ء میں، ایل جی نے شراب پالیسی کیس میں گھوٹالے کا معاملہ اٹھایا تھا۔ 22/جولائی 2022ء کو دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی، کے، سکسینہ نے نئی شراب پالیسی کے حوالے سے منیش سیسودیا کے خلاف سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کیا تھا، گورنر سکسینہ نے کیجریوال حکومت کے وزیر سیسودیا پر قواعد کو نظر انداز کرتے ہوئے بدعنوانی کا الزام لگایا تھا، دوسری طرف بی جے پی نے الزام لگایا تھا کہ نئے ٹینڈر کے بعد شراب کے ٹھیکیداروں کے 144/کروڑ روپے غلط طریقے سے معاف کردیے گئے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ نئی شراب پالیسی کیا تھی جس کی وجہ سے یہ ہنگامہ شروع ہوا؟ شراب گھوٹالہ کیسے ہوا؟ بی جے پی کے کیا الزامات ہیں؟ سی بی آئی کی چارج شیٹ میں کیا ہے؟ الزامات پر آپ کی حکومت کا کیا ردعمل ہے؟ تو پہلے جانئے کہ دہلی کی نئی شراب پالیسی کیا تھی؟ 17 نومبر 2021 کو دہلی حکومت نے ریاست میں شراب کی نئی پالیسی نافذ کی۔ اس کے تحت دارالحکومت میں 32 زون بنائے گئے تھے اور ہر زون میں زیادہ سے زیادہ 27 دکانیں کھولی جانی تھیں۔ اس طرح کل 849 دکانیں کھولی جانی تھیں۔ نئی شراب پالیسی میں دہلی کی تمام شراب کی دکانوں کو پرائیویٹ کردیا گیا ہے۔ اس سے پہلے دہلی میں شراب کی 60 فیصد دکانیں سرکاری اور 40 فیصد نجی تھیں۔ نئی پالیسی کے نفاذ کے بعد یہ سو فیصد پرائیویٹ ہوگئیں۔ حکومت نے دلیل دی تھی کہ اس سے 3500 کروڑ روپے کا فائدہ ہوگا۔ حکومت نے شراب لائسنس فیس میں بھی کئی گنا اضافہ کردیا۔ L-1 لائسنس جس کے لیے پہلے ٹھیکیداروں کو 25 لاکھ روپے ادا کرنے تھے، نئی شراب پالیسی کے نفاذ کے بعد ٹھیکیداروں کو 5 کروڑ روپے ادا کرنے تھے۔ اسی طرح دیگر کیٹیگریز میں بھی لائسنس فیس میں نمایاں اضافہ ہوا۔ اس پر بھارتیہ جنتا پارٹی کا الزام ہے کہ نئی شراب پالیسی سے عوام اور حکومت دونوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ساتھ ہی شراب کے بڑے کاروباریوں کو فائدہ پہنچانے کی بات کہی جا رہی ہے۔ اس میں گھوٹالے کا معاملہ تین طرح سے سامنے آرہا ہے۔ اس کو سمجھنے کے لیے آئیے کچھ اعداد و شمار پر نظر ڈالتے ہیں۔ (1) لائسنس فیس میں بے تحاشہ اضافہ کرکے بڑے تاجروں کو فائدہ پہنچانے کا الزام (2) ٹھیکیداروں کو شراب کی فروخت کے لیے لائسنس لینا ہوگا۔ اس کے لیے حکومت نے لائسنس کی فیس مقرر کردی ہے۔ (3) حکومت نے کئی زمرے بنائے ہیں۔ اس کے تحت شراب، بیئر، غیر ملکی شراب وغیرہ فروخت کرنے کا لائسنس دیا جاتا ہے۔ یہ بھی الزام ہے کہ دہلی حکومت نے شراب کے بڑے تاجروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے جان بوجھ کر لائسنس فیس میں اضافہ کیا ہے۔ جس کی وجہ سے چھوٹے ٹھیکیداروں کی دکانیں بند ہوگئیں اور بازار میں صرف بڑے شراب مافیا کو لائسنس ملے۔ اپوزیشن کا یہ بھی الزام ہے کہ اس کے عوض شراب مافیا نے عام آدمی پارٹی کے لیڈروں اور افسروں کو بھاری رقم رشوت دی۔" دہلی کے نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کی گرفتاری کے بعد عام آدمی پارٹی نے ایک ٹویٹ کرتے ہوئے کہا کہ" یہ جمہوریت کیلئے سیاہ دن ہے۔ بی جے پی کی سی بی آئی نے دنیا کے بہترین وزیر تعلیم منیش سیسودیا کو جھوٹے معاملے میں گرفتار کرلیا ہے، جو کہ لاکھوں بچوں کا مستقبل سنوار رہے ہیں۔ بی جے پی نے انہیں سیاسی مخالفت کی بنیاد پر گرفتار کیا ہے۔" واضح رہے کہ سی بی آئی دفتر میں سسودیا سے شراب گھوٹالہ معاملے 9/گھنٹے تفتیش کی گئی اور اس کے بعد انہیں گرفتار کرلیا گیا۔ دہلی کے نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا اس دن گھر سے نکلنے سے پہلے اپنی ماں سے ملاقات کی اور ان کا آشیرواد لیا۔ اس کے بعد وہ روڈ شو کرتے ہوئے سی بی آئی کے دفتر پہنچے۔ سیسودیا کے ساتھ ان کے ہزاروں حامی بھی ساتھ تھے۔ سبھی حامی سی بی آئی ہیڈ کوارٹرز کے قریب دھرنے پر بیٹھ گئے اور مرکزی حکومت کے خلاف نعرے لگانے لگے۔ بڑھتے ہوئے احتجاج کو دیکھتے ہوئے دہلی پولیس نے دفعہ 144/نافذ کردی، دہلی حکومت کے وزیر گوپال رائے اور عام آدمی پارٹی کے ایم پی سنجے سنگھ سمیت کئی حامیوں کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ انہیں اس لئے حراست میں لیا گیا ہے تاکہ امن و امان خراب نہ ہو۔ سی بی آئی کے دفتر جانے سے پہلے سیسودیا نے اپنے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے اندیشہ ظاہر کیا کہ وہ 7/8/ماہ کیلئے جارہے ہیں۔ خود کو بھگت سنگھ کا پیروکار بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ" وہ تو ملک کے لیے شہید ہوگئے، جھوٹے الزامات میں جیل جانا ہمارے لیے چھوٹی بات ہے۔" سسودیا کو صبح 11/بجے دہلی کے لودھی روڈ پر واقع سی بی آئی ہیڈ کوارٹر پہنچنا تھا لیکن وہ تقریباً 15/منٹ تاخیر سے پہنچے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا" بچوں کو محنت سے پڑھنا چاہیے سی بی آئی کے دفتر پہنچنے سے پہلے انہوں نے لوگوں کے نام ایک پیغام میں کہا، جب میں ٹی وی چینل میں تھا۔ اچھی تنخواہ تھی، اینکر تھا۔ زندگی اچھی گزر رہی تھی۔ سب کچھ چھوڑ کر کیجریوال جی کے ساتھ آیا۔ کچی آبادیوں میں کام کرنے لگا۔ آج جب وہ مجھے جیل بھیج رہے ہیں تو میری بیوی گھر میں اکیلی ہوگی۔ وہ بہت بیمار ہے۔ بیٹا یونیورسٹی میں پڑھتا ہے۔ آپ کو دھیان رکھنا ہوگا۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ مجھے اسکولوں میں پڑھنے والے بچے بہت پسند ہیں۔ یہ مت سمجھو کہ منیش چاچا جیل گئے تو چھٹی ہوگئی۔ چھٹی نہیں ہوگی۔ اتنی محنت کرنا جتنی مجھے توقع ہے۔ من لگا کر پڑھنا۔ اچھے سے پاس ہونا۔ اگر معلوم ہوا کہ ہمارے بچوں نے لاپروائی کی تو مجھے برا لگے گا اور میں کھانا چھوڑ دوں گا۔ بھگت سنگھ ملک کے لیے پھانسی پر چڑھ گئے، جیل جانا چھوٹی بات ہے" تفتیش کیلئے روانہ ہونے سے پہلے سیسودیا نے کہا" میں آج پھر سی بی آئی کے دفتر جارہا ہوں، تفتیش میں پورا تعاون کروں گا۔ لاکھوں بچوں کی محبت اور کروڑوں ہم وطنوں کا آشیرواد ساتھ ہے۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ مجھے چند ماہ جیل میں رہنا پڑے۔ بھگت سنگھ کا پیروکار ہوں، بھگت سنگھ تو ملک کے لیے پھانسی چڑھ گئے تھے۔ ایسے جھوٹے الزامات کی وجہ سے جیل جانا چھوٹی سی بات ہے۔" منیش سسودیا نے ضمانت کے لیے 28 فروری کو سپریم کورٹ کا رخ کیا تھا، لیکن چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس پی ایس نرسمہا کی بنچ نے اس معاملے کو سننے سے انکار کردیا اور کہا کہ انھیں ہائی کورٹ جانا چاہیے۔ چیف جسٹس نے منیش سسودیا کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے کہا کہ" آپ براہ راست سپریم کورٹ سے ضمانت اور دیگر راحت کا مطالبہ کررہے ہیں۔ آپ نے ارنب گوسوامی اور ونود دُوا کیس کا حوالہ دیا ہے، لیکن وہ اس سے بالکل مختلف معاملے تھے۔ آپ کو ذیلی عدالت سے ضمانت لینی چاہیے، ایف آئی آر رد کروانے کے لیے ہائی کورٹ جانا چاہیے۔" سسودیا کی طرف سے پیش وکیل ایڈوکیٹ اے ایم سنگھوی نے اپنی بات بنچ کے سامنے رکھتے ہوئے کہا کہ" مجھے صرف تین منٹ بولنے دیجیے۔" پھر انھوں نے کہا کہ" مجھے (سسودیا کو) صرف دو بار پوچھ تاچھ کے لیے بلایا گیا۔ گرفتاری سے پہلے ارنیش کمار معاملے میں آئے سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل نہیں ہوا۔ نہ مجھ پر ثبوت سے چھیڑ چھاڑ کا الزام ہے، نہ میرے بھاگنے کا اندیشہ تھا۔" ان باتوں کو سننے کے بعد چیف جسٹس آف انڈیا نے کہا کہ" یہ باتیں درست ہوسکتی ہیں، لیکن سیدھے سپریم کورٹ اسے نہیں سن سکتا۔" جسٹس پی ایس نرسمہا نے عرضی دہندہ کے وکیل سے کہا کہ" یہ معاملہ دہلی کا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ سیدھے سپریم کورٹ آجائیں۔" سنگھوی نے اس پر کہا کہ سپریم کورٹ بنیادی حقوق کا محافظ ہے۔ اس پر سی جے آئی نے پوچھا کہ کیس کس دفعہ سے جڑا ہوا ہے۔ جواب میں سنگھوی نے بتایا کہ انسداد بدعنوانی ایکٹ کی دفعہ 7 سے جڑا ہے۔ پھر سی جے آئی نے کہا کہ" آپ جو بھی کہہ رہے ہیں، وہ ہائی کورٹ کو کہیے۔ ہم نہیں سنیں گے۔" جب سنگھوی نے بنچ کو یہ خبر دی کہ روسٹر کے حساب سے ہائی کورٹ میں جس جج کے پاس معاملہ جانا ہے، وہ ایک ٹریبونل کا بھی کام دیکھ رہے ہیں اور مصروف ہیں، تو بنچ نے واضح لفظوں میں کہا کہ اس کی فکر ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کریں گے، انھیں اپنی پریشانی بتائیے۔ (قومی آواز) سپریم کورٹ سے راحت نہ ملنے پر منیش سسودیا نے دہلی کے نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر تعلیم کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ وہیں منی لانڈرنگ کیس میں تہاڑ جیل میں 9 ماہ سے بند کیجریوال حکومت میں وزیر صحت کی ذمہ داری سنبھالنے والے ستیندر جین نے بھی اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ دہلی کے نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا محکمہ تعلیم سمیت 18 محکموں کی ذمہ داری سنبھال رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے اپنے دونوں کابینی رفقاء کا استعفیٰ منظور کرلیا ہے۔ اب منیش سسودیا کا عہدہ کیلاش گیلوت کو جب کہ ستیندر جین کی جگہ راج کمار کو اضافی قلمدان سونپ دیا گیا ہے۔ کرپشن اور بدعنوانی کے خاتمے کا دعویٰ کرنے والے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال دہلی کے علاوہ پنجاب میں بھی حکومت سازی میں کامیاب تو ہو گئے لیکن اپنے دعوے میں کہاں تک کھرے اتر پائے ہیں اب یہ کسی پر پوشیدہ نہیں۔

(مضمون نگار دارالعلوم پاڑا ضلع پرولیا مغربی بنگال میں خدمت انجام دیتے ہیں)

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

بت پرستی کی تاریخ

ازقلم: ابن عطاء اللہ بنارسی

امام المؤرخین حضرت علامہ جریر طبری نے" تاریخ الامم والملوک" میں، علامہ ابن کثیر نے" البدایہ والنہایہ" میں اور علامہ عبدالرحمن ابن الجوزی نے" المنتظم فی تاریخ الملوک والامم" میں صراحت فرمائی ہے کہ حضرت آدم سے لیکر حضرت نوح علیھم السلام تک، جو ایک ہزار سال کا زمانہ ہے، اس پوری مدت میں لوگ اسلام پر تھے، زمین پر کہیں بت پرستی اور شرک وکفر کا نام ونشان نہ تھا! چنانچہ سورہ بقرہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے" کان الناس امة واحدة" کہ پہلے لوگ ایک امت تھے، مفسرین میں اس ضمن میں قدرے اختلاف ہے کہ لوگ امت واحدہ کب تھے؟ صحیح ترین قول یہ ہے حضرت آدم اور حضرت نوح کے درمیان کا جو زمانہ ہے یہی زمانہ آیت میں مراد ہے، چنانچہ تفسیر خازن میں ہے" "كان الناس على شريعة واحدة من الحق والهدى من وقت آدم إلى مبعث نوح ثم اختلفوا، فبعث الله نوحا" [تفسیر الخازن/ج 1/ص 142] کہ لوگ آدم علیہ السلام سے لیکر حضرت نوح علیہ السلام تک، حق اور ہدایت کے ایک راستے پر تھے، پھر لوگوں نے عقائد میں اختلاف کیا تو اللہ نے حضرت نوح کو مبعوث فرمایا۔

اسی طرح علامہ جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں:" امام البزار، ابن جریر، ابن المنذر، ابن ابی حاتم اور حاکم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں حضرت آدم اور نوح علیہ السلام کے درمیان دس صدیاں تھیں اور تمام لوگ شریعت حق پر تھے، پھر لوگوں نے اختلاف کیا تو اللہ تعالی نے انبیائے کرام بھیجے" [الدرالمنثور/ج 1/ص 435]

قصہ مختصر یہ کہ قرآن کی رو سے آدم علیہ السلام کے بعد زمین پر ایک ہزار سال تک بت پرستی کا نام ونشان نہ تھا حتی کہ سارے لوگ اسلام کے پیرو اور توحید پرست تھے

بت پرستی کی ابتداء: بت پرستی کی ابتداء حضرت نوح علیہ السلام کی بعثت سے کچھ پہلے ہوئی، سورہ نوح میں باری تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:" وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا [سورۃ النوح/23]

ترجمہ: حضرت نوح کی قوم کے بھٹکے ہوئے رؤساء نے اپنے تابع داروں کو بہکاتے ہوئے کہا:" اپنے معبودوں کو ہرگز مت چھوڑنا، نہ ود کو نہ سواع کو نہ یغوث کو نہ یعوق اور نسر کو"

ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر، یہ پانچوں دراصل نیک صالح بندے تھے جو آدم علیہ السلام اور نوح علیہ السلام کے درمیانی زمانے میں گزرے تھے، ان کے بہت سے لوگ معتقد اور متبع تھے، لوگوں نے ان کی وفات کے بعد بھی ایک عرصہ دراز تک اُنھیں کے نقش قدم پر عبادت اور اللہ کے احکام کی اطاعت جاری رکھی، پھر ہوا یوں کہ کچھ عرصہ بعد شیطان نے ان کو سمجھایا کہ تم اپنے جن بزرگوں کے نقش قدم پر عبادت و ریاضت کرتے ہو اور شریعت پر عمل کرتے ہو، اگر اُن کی تصویریں بنا کر سامنے رکھا کرو تو تمہاری عبادت بڑی مکمل ہو جائے اور خشوع وخضوع بھی حاصل ہو، لوگ شیطان کے اس فریب میں آکے ان بزرگوں کے مجسمے بنا کر عبادت گاہ میں رکھ دیا، اب ان تصاویر کو دیکھ کر بزرگوں کی یاد تازہ ہو جانے سے ایک خاص کیفیت محسوس کرنے لگے! یہاں تک کہ اسی حال میں یہ لوگ سب یکے بعد دیگرے مرگئے اور نئی نسل نے ان کی جگہ لے لی، تو شیطان نے ان کو یہ پڑھایا کہ تمہارے بزرگوں کے خدا اور معبود یہی بہت تھے! (نعوذ باللہ) وہ نادان نسل انہیں کی عبادت کرنے لگی! اور اس طرح یہاں سے زمین پر بت پرستی شروع ہوئی" [تفسیر طبری/ج 23/ص 304][تفسیر بغوی اردو/ج 6/ص 378][تفسیر ابن کثیر/ج 5/ص 382][قصص الانبیاء/ص 80]
[معارف القرآن/ج 8/ص 566][ہدایت القرآن/ج 8/ص 398]

نسل در نسل، بت پرستی کی وبا انسانوں میں پھیلتی گئی، حتی کہ ایک زمانہ ایسا آیا کہ جب ساری زمین پر بت پرستی عام ہوگئی، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زمانہ آتے آتے چاند سورج اور ستاروں کی بھی پرستش ہونے لگی؛

عربوں میں بت پرستی: حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے میں جو پانچ بڑے بڑے بت تھے، دھیرے دھیرے انکی متعدد شاخیں بن گئیں، اور متفرق قوموں نے انہیں اپنا اپنا خدا بنا لیا، وہی پانچ بت نسلوں میں منتقل ہوتے ہوتے حضرت موسیٰ تک پہنچے، اور حضرت موسیٰ کے بعد وہی بت عربوں میں پہنچے، اہل عرب حضرت اسماعیل کے دین پر قائم تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ کی بعثت سے تین سو سال قبل، انمیں بت پرستی کی بنیاد پڑی، عربوں میں یہ بیماری کہاں سے آئی؟ اسکا تفصیلی واقعہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے الفاظ میں ملاحظہ فرمائیں! حضرت شاہ صاحب فرماتے ہیں:" [: الفوز الکبیر/ص 22]

ترجمہ: "حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد اپنے شریف وسخی دادا حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی شریعت پر قائم تھی، یہاں تک کہ عمرو بن لحی کا زمانہ آیا 'اللہ کی لعنت ہو اس پر اسی نے ان کے لئے بت نصب کئے، اور بنو اسماعیل کے لئے ان کی عبادت کو جائز کیا، اور اس نے ایجاد کیا ان کے لئے بحیرہ، سائبہ اور حام کے آزاد چھوڑنے کو، اور تیروں کے ذریعہ قسمت آزمائی کرنے کو اور ان دینی رسموں کے مانند دیگر باتوں کو، اور یہ واقعہ پیش آیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے تقریبا تین سو سال پہلے، اور وہ (بنو اسماعیل) اس باب میں (یعنی بت پرستی اور من گھڑت دینی باتوں کے جواز کے بارے میں) اپنے آباء واجداد کی روایات سے استدلال کرتے تھے، اور ان (روایات وآثار) کو دلائل قطعیہ میں سے سمجھتے تھے حضرت شاہ صاحب کے اقوال کی تائید بخاری کی اس روایت سے ہوتی ہے، امام بخاری نقل کرتے ہیں: عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ جو بت موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں پوجے جاتے تھے بعد میں وہی عرب میں پوجے جانے لگے" ود" دومۃ الجندل میں بنی کلب کا بت تھا" سواع" بنی ہذیل کا" یغوث" بنی مراد کا اور مراد کی شاخ بنی غطیف کا جو وادی اجوف میں قوم سبا کے پاس رہتے تھے" یعوق" بنی ہمدان کا بت تھا" نسر" حمیر کا بت تھا جو ذوالکلاع کی آل میں سے تھے، یہ پانچوں نوح علیہ السلام کی قوم کے نیک لوگوں کے نام تھے جب ان کی موت ہوگئی تو شیطان نے ان کے دل میں ڈالا کہ اپنی مجلسوں میں جہاں وہ بیٹھے تھے ان کے بت قائم کرلیں اور ان بتوں کے نام اپنے نیک لوگوں کے نام پر رکھ لیں چنانچہ ان لوگوں نے ایسا ہی کیا اس وقت ان بتوں کی پوجا نہیں ہوتی تھی لیکن جب وہ لوگ بھی مرگئے جنہوں نے بت قائم کئے تھے اور علم لوگوں میں نہ رہا تو ان کی پوجا ہونے لگی" [: بخاری/کتاب التفسیر]

مذکورہ عبارتوں سے دو بات معلوم ہوئی، پہلی یہ کہ عربوں میں بت پرستی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے تین سو سال قبل شروع ہوئی، دوسری یہ کہ عربوں نے بھی بنیادی طور پر انہیں بتوں کی پرستش کی جنکی پرستش نوح علیہ السلام کے عہد سے چلی آرہی تھی، اور جب بت پرستی ان میں زور پکڑ گئی تو حرم کے ان متولیوں نے اور بھی بت تراش لئے حتی کہ کعبے کے اندر تین سو ساٹھ بت لاکر بٹھا دئے؛

ہندوستان میں بت پرستی: یہ واقعہ تو قطعی دلیل سے یعنی قرآن کریم سے ثابت ہے کہ بت پرستی حضرت نوح علیہ السلام کی بعثت سے کچھ پہلے شروع ہوئی لیکن ہندوستان کی بابت اسلامی روایات میں کوئی صاف روایت نہیں ملتی کہ یہاں بت پرستی کب شروع ہوئی؟ تاہم ہندوستان کی تاریخ ہمیں اس ضمن میں اچھی خاصی معلومات فراہم کرتی ہے، چنانچہ مؤرخ محمد قاسم فرشتہ اپنی تاریخ میں لکھتے ہیں:

" چونکہ حضرت نوح علیہ السلام کے پوتے 'ہند' نے اپنے بزرگوں کو خدا کی عبادت اور اطاعت گزاری کرتے ہوئے سنا اور دیکھا تھا، لہذا وہ خود بھی اسی راہ پر گامزن رہا اور اس کی اولاد بھی کئی نسلوں تک اسی مشرب کی پیروی کرتی رہی، مہاراج (ہندوستان کا ایک قدیم راجہ) کے زمانے میں ایران سے ایک شخص ہندوستان آیا اور اس نے یہاں کے لوگوں کو آفتاب پرستی کی تعلیم دی اس کی تعلیم کو بہت فروغ حاصل ہوا، یہاں تک کہ ستارہ پرست لوگ بھی آگ کی پرستش کرنے لگے، لیکن اس کے بعد جب بت پرستی کا رواج ہوا تو یہی طریقہ سب سے زیادہ مروج ومقبول ہوا" [تاریخ فرشتہ/ج 1/ص 35]

تاریخ فرشتہ کی اس روایت اور اوپر ذکر کردہ قرآن وحدیث کے دلائل کو آپس میں ملایا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان میں بھی بت پرستی کو رواج حضرت نوح علیہ السلام کے بعد ملا ہے، اب چونکہ ہندوستان کے مشرکین کے پاس اپنا کوئی مضبوط مذہبی دستاویز نہیں بجز قصہ کہانیوں کے! اسلئے وہ اپنے مذہب کو دنیا کا سب سے قدیم مذہب کہتے پھرتے ہیں، جب کہ بت پرستی کی تاریخ بتلاتی ہے کہ دنیا کا سب سے قدیم ترین مذہب وحدانیت یعنی اسلام ہے۔

گنٹور کے اپیٹم گاؤں میں انہدامی کارروائی کے بعد کشیدگی

گنٹور:4رمارچ (عصر حاضر نیوز) گنٹور ضلع کے تاد پیلی منڈل کے اپیٹم گاؤں کے رہائشیوں کو ایک بار پھر مسمار کرنے کے خطرے کا سامنا ہے کیونکہ حکام نے تجاوزات کے نام پر انہدامی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے ۔ ذرائع کے مطابق اہلکاروں نے جے سی بی کے ذریعے 12 مکانات کو منہدم کر دیا اور اس سے گاؤں والے ناراض اور مایوس ہو گئے ۔حکام کے مطابق، مسماری اس لیے کی گئی کیونکہ مکانات کی دیواریں جو تعمیر کی گئیں وہ غیر مجاز طور پر تعمیر کی گئیں ۔حالات اس قدر کشیدہ ہو گئے ہیں کہ امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے گاؤں میں پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے ۔گاؤں والے ناراض ہیں اور محسوس کرتے ہیں کہ حکام کی طرف سے انہیں غیر منصفانہ طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہے ۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ حکام نے گاؤں میں مسماری کی ہے ۔اس سے قبل بھی سڑک کو چوڑا کرنے کے نام پر حکام نے انہدامی کارروائیاں کیں جو کہ ایک متنازعہ مسئلہ بن گیا۔گاؤں والوں کے احتجاج کی وجہ سے اس وقت مسماری روک دی گئی ۔

ورنگل:اے ٹی ایم میں چوری کی کوشش،نوجوان گرفتار

ورنگل: 4 مارچ (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے ورنگل شہر میں ریلوے اسٹیشن کے احاطہ میں واقع اے ٹی ایم میں چوری کرنے کی ناکام کوشش کی گئی۔ ذرائع کے مطابق ریلوے اسٹیشن کے احاطہ میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کے اے ٹی ایم سے ایک نوجوان نے چوری کرنے کی کوشش کی۔اس نے اے ٹی ایم مشین کو نقصان پہنچایا تاہم اسی دوران وہاں قریب میں موجود ریلوے پولیس نے اسے پکڑ لیا۔اس کی شناخت بہار کے رہنے والے کے طور پر ہوئی ہے ۔ بعدازاں اسے ورنگل انتظار گنج پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کرلیا ہے اور اس واقعہ کی جانچ کی جارہی ہے۔

طالب علم کی محبت میں پاگل خاتون ٹیچر لڑکے کے ساتھ فرار

حیدرآباد 4 مارچ (اسٹاف رپورٹر) شہر حیدرآباد میں پیش آئے ایک عجیب وغریب واقعہ میں طالب علم کی محبت میں پاگل خاتون ٹیچر اس کے ساتھ فرار ہوگئی۔اس واقعہ نے تمام کو حیرت زدہ کر دیا، یہ 27 سالہ خاتون شہر کے چندانگر کے ایک پرائیوٹ اسکول میں برسر خدمت تھی تاہم یہ خاتون ٹیچر اپنے طالب علم کی محبت میں پاگل ہو کر اس کے ساتھ فرار ہوگئی۔اس واقعہ کا علم تاخیر سے ہوا۔ پولیس نے بتایا کہ گذشتہ ماہ کی 17 تاریخ کو خاتون ٹیچر نے صحت کی خرابی کا بہانہ کیا اور اسکول سے چلی گئی تاہم وہ اپنے گھر نہیں پہنچی بلکہ وہ اپنے ساتھ طالب علم جس کی عمر 17 برس ہے، کو لے گئی۔ یہ طالب علم اسی اسکول کی دسویں جماعت میں زیر تعلیم تھا۔اس واقعہ کا علم ہونے کے بعد اسکول انتظامیہ، ٹیچر اور طالب علم کے فکرمند والدین نے پولیس اسٹیشنوں میں اس خصوص میں علحدہ علحدہ طور پر شکایت درج کروائی۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے سیل فون لوکیشن کی مدد سے ان دونوں کو پکڑ کر کونسلنگ کی اور دونوں کو گھر والوں کے حوالے کر دیا۔

کندوکور کے ایک فارم ہاؤز میں خاتون کا قتل

حیدرآباد 4 مارچ (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے ضلع رنگاریڈی کے کندوکور فارم ہوز میں خاتون کے قتل کی واردات پیش آئی ۔ یہ خاتون فارم ہوز میں کام کرتی تھی ۔ یہ فارم ہوز کوکٹ پلی علاقہ کے رہنے والے ایک بلڈر جس کی شناخت مدھو کے طور پر کی گئی ہے، کا ہے جس میں شیلجہ اپنے شوہر کے ساتھ مل کر کام کرتی تھی ۔اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے خاتون کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا اور اس خصوص میں ایک معاملہ درج کر کے جانچ شروع کر دی ۔شیلجہ کا تعلق ضلع نیلور سے ہے ۔وہ اپنے شوہر نریندر ریڈی کے ساتھ اس فارم ہوز میں رہتی تھی ۔اس کا شوہر فارم ہوز کا واچ مین تھا۔کل شب شیلجہ سرونٹس کوارٹرس میں تھی جبکہ اس کا شوہر نریندر فارم ہوز کی عمارت میں تھا جہاں فارم ہوز کے مالک کا خاندان آیا ہوا تھا۔اس نے کتوں کے مسلسل بھونکنے کی آواز سنی اور اپنے روم پہنچا جہاں اس نے دیکھا کہ اس کی بیوی خون میں لت پت پڑی ہوئی ہے ۔قاتلوں کو پکڑنے کیلئے پولیس کی تین ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں ۔

دل کا دورہ پڑنے سے بی ٹیک کا ایک طالب علم فوت

حیدرآباد:4رمارچ (اسٹاف رپورٹر) اچانک دل کا دورہ پڑنے کے ایک اور واقعہ میں، گنڈلا پوچمپلی میونسپل حدود میں واقع سی ایم آر انجینئرنگ کالج میں انجینئرنگ کے پہلے سال کا ایک 18 سالہ طالب علم جمعہ کو دل کا دورہ پڑنے سے فوت ہوگیا۔متوفی جس کی شناخت سچن کے طور پر ہوئی ہے کیمپس میں راہداری میں چہل قدمی کرتے ہوئے اچانک گر گیا۔اگرچہ اسے سی ایم آر اسپتال لے جایا گیا لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔دوپہر کے وقت پیش آنے والے واقعے کی تفصیلات کے مطابق، سچن جس وقت دل کا دورہ پڑنے سے گر کر فوت ہوا اس وقت اس کے دوست وہاں پر موجود تھے ۔یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ طالب علم واقعہ سے پہلے کلاس روم میں بھی جا کر آیا تھا۔ڈاکٹروں کی طرف سے تصدیق ملنے کے بعد کہ اس کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی ہے،اس کے والدین، جو سیکر، راجستھان میں رہتے ہیں، کو مطلع کیا گیا۔بعد ازاں کالج انتظامیہ نے ان کی لاش ان کے حوالے کر دی ۔ یہ پہلا واقعہ نہیں ہے، اس سے قبل بھی ایسے دو واقعات ہیں جن میں نوجوان دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر چکے ہیں ۔عادل آباد ضلع میں ایک 19 سالہ لڑکا شادی کی تقریب میں ناچتے ہوئے فوت ہوگیا، اور ایک اور نوجوان بیڈ منٹن کھیلتے ہوئے گر گیا اور موت واقع ہوگئی ۔

بڑی الکٹرک شاپ میں بھیانک آتشزدگی

اونگول 4 مارچ (عصر حاضر نیوز) آندھرا پردیش کے اونگول کے بنڈلہ میٹا سنٹر میں ایک بڑی الکٹرک شاپ میں بڑے پیمانہ پر آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا۔ذرائع نے بتایا کہ کل شب پیش آئے اس واقعہ میں بڑے پیمانہ پر کسی بھی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا ہے البتہ بڑے پیمانہ پر مالی نقصان ضرور ہوا ہے ۔اس دکان میں بڑے پیمانہ پر آگ کے شعلے دیکھ کر مقامی افراد خوفزدہ ہو گئے جنہوں نے فائر بریگیڈ کے اہلکاروں کو اس بات کی اطلاع دی ۔بعد ازاں فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے وہاں پہنچ کر آگ پر کافی جدوجہد کے بعد قابو پایا تاہم تب تک سارا سامان جل کر خاکستر ہوگیا تھا۔

کھیل کی خبریں

ٹیم انڈیا کی ہار کے بعد آئی سی سی نے ہولکر کی پچ کو خراب قرار دیا

اندور، 3 مارچ (ایجنسیز) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے اندور کے ہولکر اسٹیڈیم کی پچ کو خراب قرار دیتے ہوئے اسے تین ڈی میرٹ پوائنٹس دیے ہیں۔ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان بارڈر-گاوسکر سیریز کا تیسرا ٹیسٹ میچ جمعہ کو یہاں ختم ہوگیا۔آسٹریلیا نے دو دن اور تقریباً ایک سیشن چلا اس یہ میچ نو وکٹوں سے جیت لیا۔تیسرے ٹیسٹ کے لیے استعمال ہونے والی پچ کو آئی سی سی نے بین الاقوامی معیار کے مطابق 'ناقص' قرار دیا ہے ۔ دونوں ٹیموں کے اسپنرز کو پہلے دن کے آغاز سے ہی پچ سے کافی مدد ملی ۔ پورے میچ میں گرنے والی کل 31 وکٹوں میں سے 26 اسپنرز کے کھاتے میں آئیں جبکہ صرف چار وکٹ تیز گیند بازوں نے حاصل کئے اور ایک رن آؤٹ ہوا۔آئی سی سی کے میچ ریفری کرس براڈ نے کپتان روہت شرما اور اسٹیو اسمتھ سے تیسرے ٹیسٹ میں بات چیت کرنے کے بعد اپنی رپورٹ سونپ دی ہے جس میں ہولکر اسٹیڈیم کو تین ڈی میرٹ پوائنٹس ملے ہیں ۔اگر بی سی سی آئی، آئی سی سی کے فیصلے سے اتفاق نہیں کرتا ہے تو اب اس کے پاس اپیل کرنے کے لیے 14 دن ہیں ۔پچ کے بارے میں بات کرتے ہوئے کرس براڈ کا کہنا تھا کہ 'پچ بہت خشک تھی جس کی وجہ سے بلے بازوں کے لیے بلے اور گیند کے درمیان توازن برقرار رکھنا مشکل تھا۔ میچ کی پانچویں گیند پچ کی سطح سے ٹوٹ گئی تھی۔ پورے میچ میں پچ میں ضرورت سے زیادہ اور غیر مساوی اچھال تھا۔'' ہندوستان اس وقت بارڈر-گواسکر سیریز میں 2-1 سے آگے ہے ۔آسٹریلیا نے اندور میں جیت کے ساتھ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کے لیے اپنے ٹکٹ پر مہر لگا دی ہے اور ہندوستان کا آخری ٹیسٹ جیتنے کی صورت میں ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچنا یقینی ہے اور اگر روہت اینڈ کمپنی ایسا کرنے میں ناکام رہتی ہے تو انہیں نیوزی لینڈ اور سری لنکا کے درمیان 9 مارچ سے شروع ہونے والی دو میچوں کی سیریز کے نتیجے پر منحصر ہونا پڑے گا۔

جنسی زیادتی کا الزام،مراکشی فُٹ بالر اشرف حکیمی کے خلاف مقدمہ درج

فرانس میں مراکش کی فُٹ بال ٹیم کے کھلاڑی اشرف حکیمی کے خلاف 24 سالہ خاتون کو مبینہ طور پر جنسی زیادتی کا نشانہ بنانے پر مقدمہ درج کرلیا گیا ہے ۔خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق فرانسیسی پراسیکیوٹرز نے جمعے کو مراکش اور پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کے لیے کھیلنے والے ڈیفینڈر اشرف حکیمی کے خلاف مقدمہ درج کیا۔مراکشی فُٹ بالر سے جمعرات کو پیرس میں فرانسیسی تفتیش کاروں نے جنسی زیادتی کے الزامات لگنے کے بعد پوچھ گچھ بھی کی تھی اور مقدمہ درج کرنے کا فیصلہ اسی کی روشنی میں کیا گیا ہے ۔چوبیس سالہ خاتون نے الزام لگایا ہے کہ اشرف حکیمی نے پچھلے اتوار کو انہیں اپنے گھر لے جانے کے لیے پیسے دیے تھے اور اس وقت پیرس میں واقع گھر میں فٹ بالر کے بیوی اور بچے موجود نہیں تھے ۔ذرائع نے اے ایف پی کو بتایا کہ خاتون نے اتوار کو ہی پیرس کے ایک پولیس سٹیشن میں اشرف حکیمی کے خلاف جنسی زیادتی کی شکایت درج کروائی تھی ۔مقدمہ درج ہونے کے باوجود اشرف حکیمی کو پولیس کی جانب سے گرفتار نہیں کیا گیا اور وہ جمعے کی صبح پی ایس جی کے گراؤنڈ میں ٹریننگ کرتے ہوئے بھی دکھائی دیے ۔چوبیس سالہ خاتون کی وکیل راشل فلورے پاردو کا کہنا ہے کہ 'میری مؤکلا نے جو کہا ہے وہ اس پر قائم ہیں ۔انہوں نے صرف پراسیکیوٹرز سے بات کرنے کا انتخاب کیا ہے اور وہ اس معاملے کو میڈیا میں نہیں لانا چاہتیں '۔خیال رہے فرانسیسی قوانین کے تحت مقدمہ درج ہونے کے بعد کیس کا عدالت ٹرائل کے لیے جانا ضروری نہیں ۔اشرف حکیمی گذشتہ سال قطر میں ہونے والے فُٹ بال ورلڈ کپ میں مراکش کی اس ٹیم کا بھی حصہ تھے جس نے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔مراکشی فُٹ بالر پر لگنے والے الزامات پر ان کے فرانسیسی کلب پی ایس جی کی جانب سے کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا ہے ۔

احمد آباد میچ سے قبل اسمتھ نے چھوڑا کپتانی کا عہدہ

اندور:4رمارچ (ذرائع) آسٹریلیا نے اندور ٹیسٹ 9 وکٹوں سے جیت کر بارڈر گواسکر ٹرافی میں شاندار واپسی کی۔کپتان پیٹ کمنز کی غیر موجودگی میں آسٹریلیا کو بھارت کے خلاف یادگار جیت دلانے والے اسٹینڈ ان کپتان اسٹیو اسمتھ کا کہنا ہے کہ وہ بھارت میں اپنی ٹیم کی قیادت کرنا پسند کرتے ہیں کیونکہ ہر گیند کے ساتھ کچھ نہ کچھ ہونے کا امکان ہوتا ہے جس سے صورتحال شطرنج جیسی ہو جاتی ہے ۔ٹیم کے باقاعدہ کپتان کمنز اپنی بیمار والدہ کی دیکھ بھال کے لیے آسٹریلیا واپس آگئے ہیں ۔اس سے قبل 2017 کے دورہ بھارت کے دوران اسمتھ ٹیم کے کپتان تھے ۔انہوں نے کہا کہ پانچ دن تک فلیٹ پچوں کے بجائے وہ اس ٹور پر اب تک ملنے والی اسپنر کی مدد سے چلنے والی پچوں پر کھیلنے کو ترجیح دیتے ہیں ۔انتہائی مشکل حالات میں فتح کے بارے میں پوچھے جانے پر، اسمتھ نے کہا کہ انہیں اپنی ٹیم پر فخر ہے کیونکہ انہوں نے تین دن کے اندر ابتدائی دو ٹیسٹ ہارنے کے بعد شاندار واپسی کی ۔اسمتھ نے میچ کے بعد پریس کانفرنس میں کہا کہ ایسی فتح حاصل کرنا بہت مشکل ہے ۔ہمارے لیے ٹاس ہارنے کے بعد اس کھیل میں سرفہرست ہونا اس گروپ کے ٹیلنٹ اور اعتماد کو ظاہر کرتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ ہم خراب موسم کی وجہ سے دہلی میں میچ ہار گئے ۔ہمیں اس سے صحت یاب ہونے کے لیے ایک اچھا وقفہ ملا اور یہاں اچھی طرح تیاری کر کے آئے ۔انہوں نے کہا کہ یہ ہماری ذہنی حالت کو مضبوط بنانے کے بارے میں ہے ۔ یہ آپ کے طریقوں پر بھروسہ کرنے کے بارے میں تھا۔ یہ یقین کے بارے میں تھا کہ ہم کامیاب ہوں گے اور میچ کا نتیجہ ہمارے حق میں آئے گا۔بھارت کے دورے پر چھ سال میں پہلی بار ٹیسٹ میں فتح چکھنے کے بعد اسمتھ نے کہا کہ ہم ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے پر خوش ہیں ۔ یہ ظاہر ہے کہ کچھ عرصے سے ہمارے منصوبے کا حصہ تھا۔اس ٹیم کے لیے یہ حاصل کرنا خوشی کے لائق ہے ۔

ٹی او پی ایس نے پی وی سندھو کے کوچ اور فٹنس ٹرینر کو آل انگلینڈ چیمپئن شپ اور دیگر مقابلوں میں ان کے ساتھ جانے کے لیے مالی امداد کی منظوری دی

نئی دہلی، 3 مارچ (ذرائع) نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت (ایم وائی اے ایس) کے مشن اولمپک سیل (ایم او سی) نے جمعرات، 2 مارچ کو دو مرتبہ کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو کی اپنے کوچ ودھی چودھری اور فٹنس ٹرینر سری کانت مادا پلی کی آل انگلینڈ چیمپئن شپ، سوئس اوپن اور اسپین ماسٹرز میں ان کے ساتھ جانے کے لیے مالی مدد کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے ۔مالی امداد ان کے ویزا، ہوائی جہاز، سفر، رہائش، بورڈنگ، اور کھانے پینے کے دیگر اخراجات کو پورا کرے گی اور انہیں دیگر اخراجات کے لیے یومیہ الاؤنس بھی فراہم کرے گی ۔میٹنگ کے دوران، ایم او سی نے ہندوستانی شوٹر اور ورلڈ چیمپئن شپ میڈلسٹ انیش بھان والا کی جرمنی میں غیر ملکی کوچ رالف شومن کے تحت تربیت دینے کی تجویز کو بھی منظوری دے دی ہے ۔وہ سہل میں کل 28 دن ٹریننگ کریں گے اور مارچ کے آخری ہفتے میں پرواز کرنے والے ہیں ۔ٹی او پی ایس کی مالی امداد انیش کے کوچ، ٹریننگ، اور گولہ بارود کے اخراجات کے ساتھ ساتھ اس کے ہوائی کرایہ، ویزا، سفر، قیام، بورڈنگ، اور کھانے کے اخراجات کو بھی پورا کرے گی۔

لکھنؤ میں قومی نابینا اور سماعت سے محروم جوڈو مقابلہ

لکھنؤ، 3 مارچ (ایجنسیز) میزبان اتر پردیش سمیت 13 سے زیادہ ریاستوں کے 600 سے زیادہ کھلاڑی اور آفیشلز ہفتہ سے دارالحکومت لکھنؤ میں کھیلے جانے والے 11 ویں قومی نابینا اور سماعت سے محروم لوگوں کے جوڈو مقابلے میں حصہ لیں گے ۔ یوپی بلائنڈ اور پیرا جوڈو ایسوسی ایشن کے سی ای او منور انظر نے جمعہ کو بتایا کہ مارچ تک کے ڈی سنگھ بابو اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے مقابلے میں اتر پردیش، مہاراشٹر، ہریانہ، مدھیہ پردیش، دہلی، جموں کشمیر، تلنگانہ، راجستھان، کرناٹک، چھتیس گڑھ کے تقریباً 600 جوڈوکا اور آفیشلز پہنچ چکے ہیں ۔ یہ کھلاڑی کل سے قسمت آزمائیں گے ۔گوا، مہاراشٹر بی اور آندھرا پردیش کی ٹیمیں دیر رات تک پہنچ جائیں گی ۔راجستھان کے سری گنگا نگر میں گزشتہ سال منعقدہ مقابلے کے گولڈ میڈل جیتنے والے اپنے تمغے بچانے کی کوشش کریں گے، جب کہ کئی ایسے نئے کھلاڑی ڈینگیں مار رہے ہیں کہ وہ پرانے کھلاڑیوں کو شکست دینے کی تیاری کر رہے ہیں ۔انہوں نے بتایا کہ مقابلے کا آغاز ریفریننگ سیمینار سے ہوگا جس کے بعد جوڈو کے میچز شروع ہوں گے ۔ پہلے دن تقریباً 20 سے 24 گولڈ میڈل کی باؤٹس مکمل ہوگی ۔وزیر کھیل گریش یادو اس مقابلے کا افتتاح کریں گے ۔

عصرِ حاضر روزنامہ ای پیپر
باخبر، پُر اثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR

ہندوستان میں سونے کے زیوارت کی خرید و فروخت کے اصول میں یکم اپریل سے تبدیلی

ہال مارک یونیک آئیڈینٹی فکیشن کے بغیر کوئی بھی زیور قابل فروخت نہیں ہوں گے

نئی دہلی: 4/فروری (عصر حاضر نیوز) ہندوستان میں سونے کے زیوارت کی خرید و فروخت کے اصول میں تبدیلی واقع ہونے جارہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یکم اپریل 2023 سے ملک میں ہال مارک کے بغیر زیورات درست نہیں ہوں گے۔ صارفین کے امور کی وزارت کے مطابق 31 مارچ کے بعد ہال مارک یونیک آئیڈینٹی فکیشن (ایچ یو آئی ڈی) کے بغیر کوئی بھی زیور قابل فروخت نہیں ہوگا۔ صارفین کی وزارت نے کہا کہ یہ فیصلہ 4 اور 6 ہندسوں کی ہال مارکنگ کی الجھن کے حوالے سے لیا گیا ہے۔ نئے اصول کے مطابق اب صرف 6 نمبروں کی الفانیومیرک ہال مارکنگ درست ہوگی۔ اس کے بغیر سونے کے زیورات قابل فروخت نہیں ہوں گے۔ وزارت نے مزید کہا کہ اب چار ہندسوں والے ہال مارکس کو بھی مکمل طور پر بند کر دیا

جائے گا۔ خیال رہے کہ حکومت نے ملک میں جعلی زیورات کی فروخت کو روکنے کے لیے عرصہ پہلے کوششیں شروع کی تھیں اور ہال مارکنگ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ ایچ یو آئی ڈی نمبر زیورات کی پاکیزگی کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ 6 ہندسوں کا 'حروف نمبری' کوڈ ہوتا ہے جس کے ذریعے صارفین سونے کے زیورات کے بارے میں تمام معلومات حاصل کرتے ہیں۔ اس کوڈ کے ذریعے فراڈ کے معاملات میں کافی کمی آئی ہے۔ یہ نمبر ہر زیور پر لگایا جاتا ہے۔ ایسی صورت حال میں یکم اپریل سے دکاندار ہال مارک کے بغیر زیورات فروخت نہیں کرسکیں گے، جب کہ گاہک بغیر ہال مارک کے پرانے زیورات بھی فروخت کرسکیں گے۔ واضح رہے کہ ہندوستان بھر میں کل 1338 ہال مارکنگ سینٹرز ہیں، جو ملک کے 85 فیصد کا احاطہ کرتے ہیں اور باقی حصوں میں مزید مراکز کا قیام کیا جارہا ہے۔

میانمار میں بس الٹنے سے 5 افراد ہلاک، 30 زخمی

یانگون، 4 مارچ (ایجنسی) میانمار میں یانگون - مانڈلے ہائی وے پر ہفتہ کو ایک مسافر بس الٹنے سے پانچ افراد ہلاک اور 30 دیگر زخمی ہو گئے۔ ریسکیو ٹیم کے ایک افسر نے یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ حادثہ مقامی وقت کے مطابق صبح 30.5 بجے کے قریب اس وقت پیش آیا جب شاہراہ پر مائیلپوسٹ 167 کے قریب بس ڈرائیور نے کنٹرول کھو دیا۔ ٹونگو ایمرجنسی ریسکیو (ٹی ای آر ٹی) کے صدر یومن تھو نے کہا کہ پانچ افراد موقع پر ہی ہلاک ہوئے۔ زخمیوں میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جن کی حالت تشویشناک ہے۔ انہیں سووا اسپتال بھیجا گیا ہے۔ شدید زخمیوں میں ایک بچہ بھی شامل ہے اور ان تمام لوگوں کو دارالحکومت نی پی ٹا کے اسپتال منتقل کیا جائے گا۔

چین یوکرین کی مدد کے لیے اقدامات کرے: کربی

واشنگٹن، 4 مارچ (ذرائع) امریکہ نے کہا ہے کہ روس کے خصوصی فوجی آپریشن کے درمیان چین کو یوکرین کی مدد کے لیے قدم اٹھانا چاہیے۔ امریکی قومی سلامتی کونسل کے اسٹریٹجک کمیونیکیشن کوآرڈینیٹر جان کربی نے سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ "ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ چین اس جارحیت کی مذمت کرنے کے لئے دیگر ممالک کے ساتھ شامل ہو۔ ہم واضح طور پر چین کو اپنے خود کے معاملے میں یوکرین کی مدد کرنے کے لیے قدم اٹھاتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں۔

ممبئی یونیورسٹی میں فارسی کے عظیم شاعر نظامی گنجوی کی یاد میں یک روزہ قومی سمینار کا انعقاد

ممبئی: 4/مارچ (انصاری حنان) ممبئی یونیورسٹی میں جے پی نائیک بھون میں یونیورسٹی کے شعبۂ فارسی کی جانب سے فارسی کے عظیم شاعر نظامی گنجوی کی یاد میں یک روزہ قومی سمینار بعنوان "فارسی، ہندوستان کی کلاسیکی زبان کے طور پر اور ہندوستانی ثقافت پر اس کے اثرات" منعقد کیا گیا جس میں ملک کی کئی یونیورسٹیوں اور تعلیمی و تحقیقی اداروں سے مہمانِ کرام نے شرکت فرما کر اپنے اپنے مقالات پیش کئے۔ سمینار میں بطور مہمانِ خصوصی ایران کنسولیٹ ممبئی کے دوسرے کنسل جنرل محمد حسین مفیدی فر، ڈاکٹر امان اللہ سیدی ڈائریکٹر ایران کلچر ہاؤس ممبئی، ڈاکٹر عبدالستار دلوی ممبئی نے شرکت کی جبکہ سیمینار کے صدر کی طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے سابق پروفیسر ڈاکٹر عراق رضا زیدی نے اور کلیدی مقرر کے طور پر ڈاکٹر خواجہ اکرام الدین جے۔ این۔ یو۔ دہلی نے شرکت فرمائی ساتھ ہی پروفیسر جی۔ ایس۔ خواجہ اے۔ ایس۔ آئی۔ ناگپور سے تشریف فرماں ہوئے، وہیں ڈاکٹر شاہد نوخیز اعظمی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد، ڈاکٹر قمر غفار دہلی، لکھنؤ یونیورسٹی سے ڈاکٹر سید غلام نبی اور ڈاکٹر ایس۔ ارشد علی جعفری ممبئی سے پرنسپل پشپندر رہاٹیہ اور مشہور شاعرہ ڈاکٹر پرگیہ شرما وغیرہ مہمانانِ اعزازی کی حیثیت سے پروگرام میں حاضر رہے، سیمینار کی ڈائریکٹر اور صدرِ شعبہ ڈاکٹر سکینہ خان نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے پروگرام کا باضابطہ آغاز کیا، پروگرام کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا جن میں نظامت کی ذمہ داری بالترتیب کشمیر سے تشریف لائے ڈاکٹر محمد الطاف بٹ، جالنا سے ڈاکٹر عتیق احمد، برہان پور سے ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ شکیل نے بخوبی سنبھالی۔ سمینار میں مختلف تعلیمی اداروں و یونیورسٹیوں سے آئے مہمانِ کرام اور مقالہ نگاروں نے اپنے اپنے معلوماتی مقالات پیش کئے۔ فارسی زبان میں مقالات پیش کرنے والوں میں ڈاکٹر نکہت فاطمہ (وضعیت و تاثیر زبان فارسی در ہند)، پروفیسر علی ابوطالبی (نظامی گنجوی در فارسی ادبیات) ہیں وہیں، انگریزی میں ڈاکٹر عابد ابراہیم پرہ (نظامی گنجوی اے ویژنری پوئٹ)، پروفیسر جی۔ ایس۔ خواجہ (پرشین اپیگراف اے ریلائبل سورس آف انڈین ہسٹری)، آیڈوکیٹ مصطفی بنات والا (پرشین لینگویسٹ آن لیگل پرسپیکٹیو)، ڈاکٹر نمیتہ نمبالکر وغیرہ نے پیش کئے جبکہ اردو زبان میں پیش کردہ مقالوں میں ڈاکٹر محمد الطاف بٹ (کشمیر میں فارسی ادب کلاسکی زبان کے تناظر میں)، ڈاکٹر شبیر احمد بٹ (کشمیر پر فارسی ادبیات کے اثرات) ڈاکٹر سید غلام نبی (راجہ رتن سنگھ کی فارسی خدمات)، ڈاکٹر ایس۔ ارشد علی جعفری (ہندوستان میں فارسی زبان و ادب کا مختصر جائزہ)، ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ شکیل صدر شعبۂ فارسی سیوا سدن کالج برہان پور (کلام خسرو میں ہندوستانی تہذیب کی عکاسی)، شامل ہیں اسی طرح ڈاکٹر سنیل نے اپنا مقالہ مراٹھی زبان میں جبکہ پروفیسر ڈی۔ مرومکر اور ڈاکٹر سچترا اتجانے وغیرہ نے ہندی میں اپنے پرچے پیش کئے، سیمینار میں باہر سے تشریف لائے مہمانوں کے ساتھ ساتھ مقامی معزز حضرات بھی نظر آئے جن میں صدر شعبۂ سندھی ممبئی یونیورسٹی پروفیسر بلدیو مٹلانی، ڈاکٹر شاداب سید معلمہ رضوی کالج ممبئی، ڈاکٹر مزمل سرکھوت معلم شعبۂ اردو ممبئی یونیورسٹی کے علاوہ شعبہ کے سابق و موجودہ طلبا نے شرکت کی۔

آرمی چیف عاصم منیر میرے ساتھ دشمن جیسا سلوک کر رہے ہیں: عمران خان

لاہور، 4 مارچ (ایجنسیز) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے صدر اور سابق وزیر اعظم عمران خان نے کہا ہے کہ آرمی چیف عاصم منیر ان کے ساتھ دشمن جیسا سلوک کر رہے ہیں۔ یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر خان نے کہا، 'اقتدار کو یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ سیاست کیا ہے۔ ان کی اقتدار سے کوئی لڑائی نہیں ہے اور وہ ملک کی بہتری کے لیے اقتدار سے بات کرنے کو تیار ہیں لیکن اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ میں اس کے سامنے گھٹنے ٹیک دوں گا تو ایسا نہیں ہوسکتا۔ اگر کوئی بات کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتا ہے تو میں اس میں مدد نہیں کرسکتا۔" اپنے خلاف بدعنوانی کے معاملات پر انہوں نے کہا، "میری اہلیہ اور میرے خلاف بدعنوانی کے معاملات ثابت نہیں ہو سکتے۔ اگر آرمی چیف کو ان کی دیانتداری پر اتنا ہی شک ہے تو انہیں ذاتی طور پر اس کی انکوائری کرنی چاہیے اور وہ پائیں گے کہ درحقیقت میں کسی بھی بدعنوانی کے لئے بے قصور ہوں۔ سابق وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ ملک کی فوج کا مضبوط ہونا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے جنرل (ریٹائرڈ) قمر جاوید باجوہ پر ان کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کا الزام لگایا اور کہا کہ سابق آرمی چیف کا کورٹ مارشل ہونا چاہیے۔ آئندہ عام انتخابات کے تناظر میں انہوں نے کہا، "ہم پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ (پی ڈی ایم) امپائروں کے باوجود انتخابات جیتیں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مہاجر پاکستانی ان کی پارٹی کے ساتھ کھڑے ہیں اور اس کی حمایت جاری رکھیں گے۔

'امریکہ نے چین پر کورونا کے پھیلاؤ کا الزام لگانے والی رپورٹ فراہم نہیں کروائی

جنیوا، 4 مارچ (ذرائع) امریکہ نے عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کو وہ اعداد و شمار اور رپورٹیں فراہم نہیں کی ہیں، جن میں چینی لیبارٹری پر کورونا وائرس (کووڈ-19) کے پیدا کرنے الزام لگایا گیا ہے۔ ابھرتی ہوئی بیماریوں اور زونوسس (ایک بیماری جو فقاری جانوروں سے دوسرے میں منتقل ہوسکتی ہے) کے لیے ڈبلیو ایچ او کے ہیلتھ ایمرجنسی پروگرام کی سربراہ ماریا وان کرکھوف نے یہ معلومات دی۔ انہوں نے کہا، "ہم نے جنیوا میں امریکی مشن کے سینئر مشن حکام سے محکمہ توانائی کی تازہ ترین رپورٹوں کے ساتھ ساتھ دیگر امریکی ایجنسیوں کی اضافی رپورٹس کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کی درخواست کی ہے۔ ہم امریکی محکمہ صحت اور انسانی خدمات (ایچ ایچ ایس) تک بھی نہیں پہنچ سکے ہیں۔ اس وقت، ہمارے پاس ان رپورٹس یا ڈیٹا تک رسائی نہیں ہے جو یہ بتاتا ہے کہ وہ رپورٹس کیسے تیار کی گئی ہیں۔" انہوں نے کہا کہ تمام ممالک، اداروں یا تنظیموں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ کووڈ-19 وائرس کی اصل کے بارے میں ڈبلیو ایچ او کے ساتھ معلومات شیئر کریں۔

اورنگ آباد نام تبدیلی کو لیکر دفتر ضلع کلکٹر کے روبرو غیر معینہ مدت کی زنجیری ہڑتال کا اعلان: امتیاز جلیل

اورنگ آباد: 4/مارچ (عصر حاضر نیوز) مہاراشٹر کے اورنگ آباد شہر اور ضلع کا نام مرکزی حکومت کی جانب سے تبدیل کرنے کا این او سی دیا گیا حکومت کے اس فیصلے کے خلاف شہر اور ضلع سے تعلق رکھنے والے افراد اورنگ آباد ضلع کلکٹر کے دفتر کے سامنے غیر معینہ مدت کی زنجیری ہڑتال کریں گے یہ ہڑتال ہفتے کے روز صبح گیارہ بجے سے شروع ہونگی وہیں رکن پارلیمان امتیاز جلیل نے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اورنگ آباد ضلع کے ساکنان بڑی تعداد میں اس ہڑتال میں شرکت کریں۔ اورنگ آباد کے رکن پارلیمان امتیاز جلیل نے فیس بک پر براہ راست اعلان کیا کہ اورنگ آباد تبدیلی نام کے خلاف جمہوری طرز پر ایک تحریک چار مارچ بروز ہفتہ سے شروع کی جائیگی جو مسلسل جاری رہیں گی، ایم پی امتیاز جلیل نے فیس بک لائیو کے ذریعہ کہا کہ تاریخی شہر کا نام تبدیل کرنے سے عام لوگوں کو کئی دشواریوں اور مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مثال کے طور پر پاسپورٹ، آدھار کارڈ، پین کارڈ، راشن کارڈ، کالج اور اسکولی دستاویزات، شاپ ایکٹ کے لائسنس وغیرہ پر شہر اور ضلع کا نام تبدیل کرنا پڑے گا جس کے سارے اخراجات عام لوگوں کو قطار میں لگ کر برداشت کرنا پڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ چھترپتی سنبھاجی مہاراج سمیت تمام بڑی شخصیتوں کا احترام کرتے ہیں لہٰذا کوئی اسے ہندو مسلم کا نام نہ دیں یہ صرف ایک تاریخی نام کو بچانے کی کوشش کی جارہی ہے جس میں تمام فرقوں طبقوں اور سیاسی افراد شامل ہو سکتے ہیں یہ کسی سیاسی جماعت کے بینر تلے تحریک شروع نہیں کی جارہی ہے بلکہ اورنگ آباد تبدیلی نام مخالف کمیٹی کے نام سے تحریک شروع ہوگی ایک منڈپ میں جمہوری طرز پر پرامن طریقے سے ہم تبدیلی نام کی مخالفت کریں گے۔ امتیاز جلیل نے کہا کہ موجودہ ریاستی حکومت نے شہر کا نام تبدیلی فیصلہ جلد بازی میں صرف اس لئے لیا ہے کہ انہیں ڈر ہے کہ سپریم کورٹ میں حکومت کے تعلق سے جو مقدمہ جاری ہے اگر فیصلہ ان کے خلاف ہوتا ہے تو وہ تبدیلی نام کا سہرا وہ اپنے سر نہیں لے سکتے لہٰذا جلد بازی میں قانون کو بالائے طاق رکھ کر مذکورہ فیصلہ کیا گیا ہے۔

انڈونیشیا میں ایندھن کے ذخیرہ میں دھماکہ ہلاکتوں کی تعداد 17 ہوئی

جکارتہ، 04 مارچ (ایجنسیز) انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ کے شمالی حصے میں ایندھن کے ذخیرے میں ہونے والے دھماکے میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 17 ہوگئی ہے۔ جکارتہ ڈیزاسٹر مٹیگیشن ایجنسی (بی پی بی ڈی) کے قائم مقام سربراہ محمد رضوان نے ہفتے کے روز بتایا کہ اس واقعے میں زخمی ہونے والوں کی تعداد 51 تک پہنچ گئی ہے اور وہ مختلف اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ شمالی جکارتہ کے پلمپانگ میں سرکاری تیل کمپنی پرٹامینا کی ملکیت میں ایندھن ذخیرہ کرنے کی سہولت میں جمعہ کی رات مقامی وقت کے مطابق رات 8 بجے کے قریب دھماکہ ہوا، جس سے آگ تیزی سے پورے علاقے میں پھیل گئی، جس سے 17 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ انہوں نے بتایا کہ اطلاع ملنے کے بعد 50 سے زیادہ فائر انجن اور 260 فائر فائٹرز موقع پر پہنچے اور تقریباً چھ گھنٹے کی محنت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ دھماکے سے علاقے کے ایک ہزار سے زائد مکین متاثر ہوئے ہیں جنہیں محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ آٹھ افراد کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ ریسکیو کا کام تاحال جاری ہے۔

ملک کی بدلتی سیاست میں مسلمان کہاں؟

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

کانگریس کے 85 ویں اجلاس کے موقع پر اس کے 137 سالہ نظریاتی سفر پر مشتمل اشتہار شائع ہوا ہے۔ جس میں کانگریس سے بغاوت کر بی جے پی کے ساتھ حکومت بنانے والے وی پی سنگھ کا فوٹو تو موجود ہے لیکن 1885 سے 1947 تک کانگریس کے صدر رہے سات مسلمانوں (بدرالدین طیب جی، رحمت اللہ ایم سیانی، نواب سید محمد بہادر، سید حسن ایمام، حکیم اجمل خان، مولانا ابوالکلام آزاد اور ڈاکٹر مختار احمد انصاری صاحب) میں سے کسی کو پوسٹر میں جگہ نہیں ملی۔ گاندھی، پٹیل، نہرو کے ساتھ جیل جانے والوں میں سے بھی کسی پر کانگریس کی نگاہ نہیں پڑی۔ گاندھی جی کو پورے ملک میں متعارف کرانے والے علی برادران ہوں یا افغانستان میں بنی بھارت کی عبوری حکومت کے وزیر اعظم مولوی برکت اللہ، یہ حکومت راجہ مہندر پرتاپ سنگھ کی صدارت میں بنی تھی۔ یا پھر چھوٹا گاندھی کہلانے جسٹس عباس طیب جی ہوں، کسی کا بھی فوٹو اشتہار میں شامل کرنے کے لائق نہیں سمجھا گیا۔ سوال ہے کہ کیا نئے بھارت کی یہ بدلی ہوئی کانگریس ہے، جس میں مسلمانوں کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے؟ کیا کانگریس کا یہ نئی طرح کا سیکولرزم؟ جو بھارت جوڑو یاترا کی تصویر سے کچھ مختلف ہے۔ حالانکہ چھتیس گڑھ کے اجلاس میں جو سفارشات پاس کی گئی ہیں۔ ان میں پارٹی کو مضبوط بنانے کے لئے نوجوانوں، پچھڑوں، اقلیتوں، خواتین اور دلتوں کا تنظیم میں کوٹا مقرر کرنے کی تجویز موجود ہے۔ اس پر کتنا عمل ہوگا یہ تو آنے والا وقت بتائے گا۔

یہاں غور کرنے کی بات یہ ہے کہ مسلمانوں کے متعلق کیا صرف کانگریس کی سوچ میں تبدیلی آئی ہے یا پھر دوسری سیاسی جماعتوں کا رویہ بھی تبدیل ہوا ہے۔ یوپی کے اسمبلی انتخابات 2022 کے دوران وائرل ہوئی ویڈیو کے مطابق سماجوادی پارٹی نے اپنے اسٹیج سے مسلم لیڈران کو دھکا دے کر نیچے اتار دیا تھا۔ حالانکہ انتخابات میں بیشتر حلقوں میں مسلمانوں کا 80 فیصد ووٹ سماج وادی پارٹی کو ملا تھا۔ مسلم ووٹوں کی وجہ سے ہی اسے اسمبلی میں اپوزیشن پارٹی کا درجہ حاصل ہوا۔ اس کے برعکس یادو اکثریتی علاقوں سے سماجوادی پارٹی کو کامیابی نہیں ملی۔ الیکشن کے بعد مایاوتی نے کہا تھا کہ مسلمانوں نے ان کی پارٹی کو ووٹ نہیں دیا۔ جبکہ حقیقت یہ ہے دلتوں نے الیکشن میں بہوجن سماج پارٹی کو مسترد کر دیا تھا۔ ضمنی انتخاب میں دھرمیندر یادو نے اپنی ہار کا ٹھیکرا مسلمانوں پر پھوڑا۔ جبکہ یادو ووٹ نہ ملنے کی وجہ سے انہیں ہار کا منھ دیکھنا پڑا تھا۔ رامپور کی پارلیمانی و اسمبلی سیٹ جان بوجھ کر اکھلیش یادو نے بی جے پی کی جھولی میں ڈال دی۔

مغربی بنگال میں ممتا بنرجی اور دہلی میں کجریوال پورا زور خود کو ہندو ثابت کرنے میں رہا ہے۔ ممتا بنرجی کو مسلمانوں کی حمایت حاصل رہی ہے۔ انہوں نے ابھی تک مسلمانوں کے لئے کوئی قابل ذکر کام نہیں کیا۔ ان کی دلچسپی مسلمانوں کو صرف ووٹ بنک بنا کر رکھنے میں ہے۔ انا تحریک کے بعد جب عام آدمی پارٹی بنی تو کئی مرتبہ کجریوال سے مسلمانوں کے مسائل پر بات ہوئی۔ ہر بار انہوں نے یہی کہا کہ ہم سب کے لئے کام کریں گے۔ مسلمانوں کا نام نہیں لے سکتے۔ مسلمانوں کی بات کرنے سے ہندو ووٹ دور ہو جائیں گے۔ دہلی اسمبلی انتخابات سے پہلے کجریوال حکومت نے تلنگانہ کی طرز پر وقف بورڈ کے ذریعہ مسلم علاقوں میں کرائے کی عمارتوں میں اسکول کھولنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ مگر اس منصوبہ کو ٹھنڈے بستے میں ڈال دیا تاکہ ان پر مسلمانوں کو فائدہ الزام نہ لگ جائے۔ دہلی فساد پر خاموشی اور کورونا کے دوران مرکز تبلیغی جماعت پر لگے تالے نے کجریوال کی سیاسی سوچ سے پردہ اٹھا دیا۔

بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد شروع ہوئی مسلمانوں کو نظرانداز کئے جانے کی سیاست۔ اس نے اکثریت واد ایسا نریٹیو سیٹ کیا کہ سیکولر جماعتیں بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں بچ سکیں۔ سیاست دان ڈرنے لگے کہ ان پر مسلمانوں کی منھ بھرائی کا الزام نہ لگ جائے۔ لالو پرساد یادو اور نتیش کمار جیسے لیڈران کی وجہ سے بہار اس سیاست سے زیادہ متاثر نہیں ہوا۔ بی جے پی کی سوشل انجینئرنگ نے کئی طبقات کو متاثر کیا لیکن اس کا سب سے زیادہ منفی اثر مسلمانوں پر پڑا۔ 2014 میں سب سے کم 23 اور 2019 میں 27 مسلم ممبران الیکشن جیت کر پارلیمنٹ پہنچے۔ 2011 کی مردم شماری میں مسلمانوں کی آبادی 14 فیصد ریکارڈ کی گئی تھی۔ اس کے حساب سے پارلیمنٹ میں مسلم ممبران کی تعداد کم از کم 76 ہونی چاہئے۔ لیکن 1952 سے اب تک پارلیمنٹ میں مسلم ممبران کی سب سے زیادہ تعداد 1980 میں 49 تھی۔

سچر کمیٹی نے 64 اضلاع کی نشاندہی قابل ذکر مسلم آبادی کے لئے کی تھی۔ موجودہ حکومت نے مسلم آبادی والے 40 اضلاع کو تعلیمی بیداری مہم کے لئے منتخب کیا تھا۔ ووٹوں کے لحاظ سے جائزہ لیا جائے تو 218 پارلیمانی حلقے ایسے ہیں جہاں مسلمان اپنا اثر رکھتے ہیں۔ ان میں سے 35 سیٹیں ایسی ہیں جو وہ بغیر کسی کی مدد کے جیت سکتے ہیں۔ یعنی ان پر مسلم ووٹ اکثریت میں ہیں۔ بلحاظ ریاست دیکھیں تو آسام 4 مغربی بنگال 9 بہار 3 جموں وکشمیر 5 کیرالہ 4 تلنگانہ 1 لکشدیپ 1 اور یوپی میں 8 ہیں۔ 21 سے 30 فیصد مسلم ووٹ والی 38 اور 145 سیٹوں پر مسلمانوں کے ووٹ 11 سے 20 فیصد ہیں۔ موٹے طور پر پارلیمنٹ کی 80 سیٹیں ایسی ہیں جو تھوڑی سوجھ بوجھ سے کام لیں تو مسلمان جیت سکتے ہیں۔ 2019 کے انتخابات میں بی جے پی نے ان میں سے 58 سیٹوں پر جیت حاصل کی تھی۔ سیاسی طور پر اتنے اہم مقام کے باوجود مسلمان حاشیہ پر کیوں ہیں۔ یہ سوال پریشان کرنے والا ہے۔ جبکہ دو چار پارلیمانی سیٹوں پر اثر انداز ہونے والے طبقات کو سیاسی جماعتیں اپنے ساتھ لانے کے لئے بے چین رہتی ہیں۔

غور کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ مسلمانوں میں سیاسی سمجھ کی بے انتہا کمی ہے۔ انہیں اپنے ہی علماء، دانشوروں اور باشعور حضرات نے گمراہ کر سیاسی طور پر پسماندہ رکھا۔ تاکہ وہ ان کے ووٹوں کا سودا کر سیاسی جماعتوں سے قیمت وصول کر سکیں۔ دراصل فسادات ہوں یا ہجومی تشدد، تعلیم کی کمی ہو یا سرکاری ملازمتوں سے دوری، گندی بستیوں میں قیام ہو یا مسئلہ صحت، انہیں دوسرے طبقات سے الگ تھلگ کرنا ہو یا متشدد بتانے کی کوشش۔ ان تمام مسائل کا حل سیاست کے پاس ہے۔ جس سے جان بوجھ کر مسلمانوں کو دور رکھا گیا ہے۔ اس کے لئے جہاں نام نہاد یا تھوپے ہوئے مسلم رہنما گناہ گار ہیں وہیں سیاسی جماعتیں۔ اس وقت جبکہ ہر مسلمان یہ بات محسوس کر رہا ہے تو ہمارے علماء اور دانشور قوم میں سیاسی سمجھ پیدا کرنے کے بجائے آر ایس ایس سے مکالمے کی وکالت کر رہے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اٹل حمایت کمیٹی بنائی تھی۔ مسلمان جب بھی آر ایس ایس کے ذمہ داروں سے ملتے ہیں۔ وہ انہیں ایک نیا جھنجھونا تھما دیتے ہیں۔ جسے وہ قوم کے درمیان آ کر بجانا شروع کر دیتے ہیں۔ وقت آ گیا ہے جب اس صورتحال پر سنجیدگی سے غور کر کے اپنی سیاسی طاقت کے اظہار کے لئے منصوبہ بند طریقے سے کام کیا جائے۔ بھلے ہی کانگریس کے جے رام رمیش نے اشتہار میں کسی مسلم کا فوٹو شامل نہ کئے جانے پر غلطی مانی

ہو۔ لیکن یہ کل کی سچائی ہے، آج فوٹو ہٹایا گیا ہے کل ٹکٹ کے لئے انکار کیا جائے گا۔ پھر شاید مسلمانوں کے وجود کا انکار، غور کیجئے آئندہ کا بھارت کیسا ہوگا۔

کیا ٹیپو سلطان بی جے پی کا بیڑا پار لگائیں گے؟

بی جے پی اگرچہ کرناٹک میں بیک فٹ پر دکھائی دے رہی ہے لیکن اس کو قوی امید ہے کہ اس کی فرقہ وارانہ مہم اسے اپریل-مئی میں متوقع اسمبلی انتخابات میں فائدہ پہنچائے گی۔

ناہید عطااللہ

کرناٹک میں پچھلے کچھ سالوں سے مسلسل فرقہ وارانہ مہم دیکھنے میں آ رہی ہے۔ اسکولوں میں حجاب پر پابندی کی بین الاقوامی سرخیاں بنیں، تبدیلی مذہب بل منظور کیا گیا، مسلمان تاجروں کو ہندو تہواروں پر سامان فروخت کرنے سے روک دیا گیا، ہندوؤں کو تاکید کی گئی کہ وہ مسلمانوں سے پھل بھی نہ خریدیں، مندروں میں آنے والے لوگوں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ صرف سبزی خوروں سے ٹیکسیاں کرایہ پر لیں، کلاس رومز کو زعفرانی رنگ میں رنگا گیا اور فرقہ وارانہ فسادات نے ہبلی کو ہلا کر رکھ دیا جس کے لیے بی جے پی حکومت نے پچھلی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ ایک وائرل ویڈیو میں ایک مسلم یونیورسٹی کے طالب علم کو ایک استاد پر اعتراض کرتے ہوئے دیکھا گیا جس نے اسے ایک پاکستانی دہشت گرد سے جوڑ دیا تھا۔

یہ کوئی تعجب کی بات نہیں تھی کہ جب وزیر داخلہ امت شاہ، جنہوں نے پچھلے دو مہینوں میں پانچ بار کرناٹک کا دورہ کیا، ایک سیاسی ریلی میں اعلان کیا کہ کانگریس یا جے ڈی (ایس) کو ووٹ ان لوگوں کے لیے ووٹ ہوگا جو 'ٹیپو سلطان کی حمایت کرتے ہیں۔ یہ مقابلہ ٹیپو سلطان کے حامیوں اور وزیر اعظم نریندر مودی کے درمیان ہے یعنی یہ مقابلہ ان کے درمیان ہوگا جو 'مندروں کی تعمیر' کرتے ہیں اور جو ٹیپو سلطان کی تعریف کرتے ہیں اس بار کرناٹک میں اپریل مئی 2023 میں ہونے اسمبلی انتخابات ونا تک دامودر اور ٹیپو سلطان کے درمیان ہوں گے اور اس کا اعلان بی جے پی کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اچھی سڑکیں اور سیوریج کے مسائل بہت چھوٹے مسئلہ ہیں اس سے کہیں زیادہ اہم لو جہاد کا مسئلہ ہے۔

سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس لیڈر سدارمیا کا بی جے پی لیڈروں اور پارٹی کے ایم ایل اے سی ٹی روی نے مذاق اڑایا اور ان کا نام سدارم اللہ خان رکھا۔ بی جے پی کے وزیر سی این اشوتھ نارائنا کو افسوس کا اظہار کرنے پر مجبور کیا گیا جب ان کے عوامی بیان کہ سدارامیا کو ٹیپو کی طرح 'ختم' کر دیا جانا چاہیے، ان کے اس بیان نے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ اس مہم کے ایک حصے کے طور پر، بی جے پی کی ریاستی حکومت نے 24-2023 کے بجٹ کی تجویز کے طور پر، رام نگر میں جہاں بلاک بسٹر فلم شعلے کی شوٹنگ کی گئی تھی وہاں رام مندر کی تعمیر کا اعلان کیا۔ رامانگر جو بی جے پی کا 'جنوب کا ایودھیا' ہے اور وہاں ووکلیگا کا غلبہ ہے اور ریاستی کانگریس کے صدر ڈی کے شیوکمار کا آبائی ضلع ہے جس کی نمائندگی سابق وزیر اعلیٰ ایچ ڈی کمارسوامی کرتے ہیں۔

ماہر لسانیات اور ثقافتی کارکن گنیش دیوی کا کہنا ہے کہ وہ ڈھٹائی سے نفرت انگیز تقریر، فرقہ وارانہ اور اشتعال انگیزی سے پریشان ہیں۔ وہ حیران ہیں کہ کرناٹک کا ساورکر سے کیا لینا دینا۔ "ہندوستانی مسلمانوں کو غدار کے طور پر پیش کرنا آزادی کی تاریخ سے جہالت کو دھوکہ دینا ہے۔" وہ کہتے ہیں کہ ٹیپو سلطان، جو ایسٹ انڈیا کمپنی اور انگریزوں کے خلاف لڑے، ساورکر کے برعکس کرناٹک سے تعلق رکھتے ہیں۔

عظیم پریم جی یونیورسٹی کے اسکول آف پالیسی اینڈ گورننس کے پروفیسر اے نارائنا کہتے ہیں، "ریاست میں بی جے پی حکومت کے پاس اپنی کامیابیوں کے طور پر دکھانے کے لیے بہت کم ہے اور اسے مودی کے کرشمے اور ووٹوں کے پولرائزیشن پر انحصار کرنا پڑے گا۔" کیا ووٹر نفرت سے متاثر ہیں؟ ایک سیاسی مبصر کا کہنا ہے کہ بی جے پی ذات پات اور فرقہ وارانہ دونوں کارڈ کھیلے گی، کیونکہ اس کے پاس کھونے کے لیے کچھ نہیں ہے اور دکھانے کے لیے بہت کم ہے۔ دیوی بتاتے ہیں "یہ بی جے پی ایم ایل اے نفرت انگیز تقاریر کرنے کے لیے منتخب نہیں ہوئے تھے۔ صنعتیں کرناٹک سے باہر حیدرآباد منتقل ہو رہی ہیں، تعلیم کا معیار گر رہا ہے، بدعنوانی بڑھ رہی ہے لیکن حکومت نفرت انگیز تقاریر میں اپنی تمام تر توانائیاں بروئے کار لا رہی ہے۔"

تھیٹر کی معروف شخصیت ظفر محی الدین کا کہنا ہے کہ بی جے پی میں مایوسی ہے۔ بی جے پی ماضی میں کیوں جی رہی ہے، کیونکہ وہ 400 سال پرانی تاریخ کو کھود کر اسے موجودہ تناظر سے جوڑ رہی ہے؟ محی الدین کہتے ہیں کہ بی جے پی کو فرقہ وارانہ سیاست کا فائدہ ہوگا، انہیں یہ واضح ہے کہ ریاست کے 13 فیصد مسلم رائے دہندگان ان کو ووٹ نہیں دیں گے کیونکہ انہیں مسلم ووٹوں کی ضرورت نہیں ہے۔ محی الدین کا کہنا ہے کہ یہ سیکولر پارٹیاں ہی اس الجھن کا شکار نظر آتی ہیں کہ نفرت اور بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست سے کیسے نمٹا جائے۔

اورنگ آباد سے لاسل گاؤں اور عثمان آباد سے شولا پور تک

ڈاکٹر سلیم خان

مہاراشٹر میں ای ڈی کے چور دروازے سے ایکناتھ شندے اور دیویندر فڈنویس کی سرکار برسرِ اقتدار ہے۔ عوامی محاذ پر وہ کئی بار ہزیمت اٹھا چکی ہے مثلاً شیوجینتی ریلی کی ناکامی، ممبئی ضمنی انتخاب میں شکست اور قانون ساز کونسل کے الیکشن میں بھی کراری ہار۔ اپنی شکست و ریخت کی پردہ پوشی کے لیے پہلے تو الیکشن کمیشن کی مدد سے شیوسینا کا نام اور نشان چھین لیا گیا۔ اس کے بعد اورنگ آباد اور عثمان آباد شہروں کے نام بدل دیئے گئے۔ شیوسینا کے بانی بال ٹھاکرے نے نام کی تبدیلی کا شوشہ چھوڑا تھا اور 1988 سے شیوسینکوں نے اس شہر کو سمبھاجی نگر پکارنا شروع کر دیا تھا لیکن کون جانتا تھا کہ جس وقت یہ خواب شرمندۂ تعبیر ہوگا ان کی قائم کردہ پارٹی کا نام و نشان چھن چکا ہوگا۔ ادھو ٹھاکرے نے پچھلے سال جاتے جاتے نام کی تبدیلی کا فیصلہ تو کر دیا مگر اپنی آبائی سینا کو ایک غدار کے قبضہ میں جانے سے نہیں روک سکے۔ یہی نہیں بلکہ اس طویل مدت میں سینا نے جو 82.191 کروڑ کی جائیداد جمع کر رکھی ہے وہ بھی دشمنوں کے ہاتھوں میں چلی گئی اور وہ اسے بے یارو مددگار دیکھتے رہ گئے۔ اب سپریم کورٹ نے ان پر شندے کی وہپ کی پابندی کو لازم کر کے ایسا ہنٹر مارا ہے کہ جس کی ٹیس بہت دنوں تک محسوس ہوگی۔

اورنگ آباد میں شیوسینا کے بانی رکن چندر کانت کھیرے نے 1985 سے پارٹی کا کام شروع کیا۔ تین سال بعد وہ کارپوریٹر اور بلدیہ میں حزب اختلاف کے لیڈر بن گئے۔ اس کے پانچ سال بعد رکن اسمبلی منتخب ہو گئے اور اپنے دس سالہ رکنیت کے دوران صوبائی وزیر بھی بنے۔ اس کے بعد بیس سالوں تک وہ رکن پارلیمان رہے اور ایوان پارلیمان میں شیوسینا کی قیادت بھی کی مگر شہر کا نام تبدیل نہیں کر سکے۔ جون 1995 میں اورنگ آباد کی بلدیہ نے نام تبدیلی کی قرارداد منظور کروا دی مگر کانگریس کارپوریٹر مشتاق احمد نے اسے ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا۔ ہائی کورٹ نے اس عرضی کو خارج کیا تو وہ عدالت عظمیٰ پہنچ گئے۔ وہاں اس پر روک لگ گئی تو معاملہ ٹھنڈے بستے میں چلا گیا۔ یہ عجیب اتفاق ہے کہ بیس سال بعد کھیرے کو ہرا کر امتیاز جلیل نے ایوانِ پارلیمان میں اورنگ آباد کی نمائندگی کا شرف حاصل کیا اور اس دوران یہ افسوسناک سانحہ ہو گیا۔ وہ اگر کامیاب نہ ہوئے ہوتے تو لوگ سوچتے کہ یہ ان کو ناکام کرنے کی سزا ہے یا ان کے بعد ہوتا تو کہا جاتا وہ ایسا کبھی نہ ہونے دیتے مگر مشیت کے آگے کسی نہیں چلتی۔

نام کی اس تبدیلی نے امت کو تو نمناک کیا مگر جو لوگ اس پر خوشیاں منا رہے ہیں ان کو کیا ملا اس کا اندازہ لگانے کے اورنگ آباد سے تین گھنٹے کے فاصلے پر لاسل گاؤں پر نظر ڈال لینا کافی ہے۔ مہاراشٹر ہندوستان کی سب سے زیادہ پیاز اگانے والی ریاست ہے جہاں ہر سال تقریباً ساڑھے 4 ہزار میٹرک ٹن پیاز اگایا جاتا ہے۔ لاسل گاؤں ایشیاء کی سب سے بڑی پیاز منڈی ہے۔ اورنگ آباد کے نام کی تبدیلی کا فیصلہ وہاں پر فی کلو پیاز کی قیمت کا 2/ سے 4/ روپے تک گرنا ایک ساتھ ہوا۔ اس سے پیاز کے کاشتکار خون کے آنسو رو رونے لگے۔ پیاز کی قیمت میں مسلسل گراوٹ نے ناراض کسانوں کو نیلامی روکنے پر مجبور کر دیا۔ کسانوں کے نمائندوں نے حکومت سے فوری طور پر 1500/ روپے فی کوئنٹل پیاز کی گرانٹ کا اعلان کر کے اس کی پیداوار کو 15/ سے 20/ روپے فی کلو کے حساب سے خریدنے کا مطالبہ، ورنہ لاسل گاؤں اے پی ایم سی میں نیلامی بند رکھنے کی دھمکی دی۔

مرکزی حکومت کے ناعاقبت اندیش فیصلے کے بعد جب نیلامی کیلئے بازار کھلا تو پیاز کی قیمت 200/ روپے سے 800/ روپے فی کوئنٹل کے درمیان تھی۔ اس کے نتیجے میں، مہاراشٹر میں پیاز کاشتکاروں کی تنظیم کے تحت ناراض کسانوں نے احتجاج شروع کر دیا کیونکہ یہ گراوٹ دوگنا سے تین گنا تھی۔ اڈانی جیسے بنکوں کے قرض اور عوام کے پیسے سے کاروبار کرنے والوں کو اس طرح کی گراوٹ سے کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن ایک عام کسان اسے برداشت نہیں کر سکتا اور وہ خودکشی کے لیے مجبور ہو جاتا ہے۔ انتخابی مہم کے دوران کسانوں کو ان کو لاگت سے ڈھائی گنا قیمت کا سبز باغ دکھایا جاتا ہے لیکن بعد میں وہ کم قیمت پر اپنی پیداوار فروخت کرنے پر مجبور کر دیئے جاتے ہیں۔ ان کا غم غلط کرنے کی خاطر شہروں کے نام کی تبدیلی کا چورن تھما دیا جاتا ہے۔ افسوس کہ ملک کا مزدور، کسان بلکہ چھوٹا تاجر بھی اس طرح کے لالی پاپ سے بار بار دھوکہ کھاتا ہے۔ دو سال قبل ناسک میں ایک کسان کو ایک روپیئے فی کلو پیاز بیچنی پڑی تو اس نے بطور احتجاج اپنی کمائی 1064 روپیئے وزیر اعظم راحت فنڈ میں بھیج دیئے لیکن سرکار کو عار نہیں آئی۔

عثمان آباد سے ایک گھنٹے کے فاصلے پر شولا پور میں کسانوں پر یہ آفت دو دن پہلے آئی۔ وہاں ایک کسان کو 512/ کلو پیاز بیچنے پر محض ڈھائی روپے بچت ہوئی۔ شولا پور کی بارشی تحصیل سے تعلق رکھنے والے راجندر چوان نے میڈیا کو بتایا کہ ان کی پیداوار کا نرخ صرف ایک روپے فی کلو رہا اور ساری کٹوتیوں کے بعد انہیں ڈھائی روپے کا منافع ملا۔ انہوں نے شولا پور میں ایک پیاز کے تاجر کو 5/ کوئنٹل سے زیادہ پیاز کے 10/ تھیلے فروخت کیے۔ مال برداری، نقل و حمل، مزدوری اور دیگر اخراجات کے بعد اس کے پاس 2.49/ روپے بچے اور دیگر تخفیفات کے بعد وہ رقم ڈھائی روپے ہو گئی۔ چوان اسے اپنی اور ریاست کے دیگر کاشتکاروں کی توہین سمجھتے ہوئے سوال کرتے ہیں کہ اتنی قیمت پر وہ کیسے زندہ رہیں گے؟ لیکن کیا اس توہین کو یاد رکھ کر انتخاب کے وقت اہانت کرنے والوں کو سبق سکھایا جائے گا؟ شاید نہیں۔ مہاراشٹر کے نصف کسان سویابین کی کاشت کرتے ہیں، جو مجموعی قومی پیداوار کا تقریباً 40 فیصد ہے۔ اس کی اوسط لاگت تقریباً 5783 روپے فی کوئنٹل ہے۔ لیکن قیمتِ فروخت 5000 روپے فی کوئنٹل ہے۔ کپاس کے پیداوار کی لاگت تقریباً 8180 روپے فی کوئنٹل ہے جبکہ بازار بھاو تقریباً 8000 روپے فی کوئنٹل ہے۔

کسانوں کی درگت کے تعلق سے سرکاری بے حسی کے خلاف مہاوکاس اگھاڑی نے پیاز، کپاس اور سویابین کی کاشت کرنے والے کسانوں کی حمایت میں اسمبلی کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ ایوان میں حزب مخالف کے رہنما اجیت پوار نے کہا کہ کسان سنگین بحران میں مبتلا ہیں اور ان کے مسائل پر بحث کی خاطر باقی سب کچھ چھوڑ دینا چاہیے۔ ان کے مطابق پیاز کے علاوہ کپاس، سویابین، چنا، انگور کی کاشت کرنے والوں کو بھی زبردست نقصان ہو رہا ہے اس پیاز کی برآمد پھر سے شروع کی جائے اور سرکار پیاز خریدے۔ کسان احتجاج کرتے ہیں تو بلڈھانہ میں ان کی پٹائی کے بعد کسان رہنما روی کانت تپکر کو خودسوزی کی دھمکی دینی پڑتی ہے۔ سرکار بے فکر ہے کیونکہ اس کے پاس کسانوں کو بہلانے پھسلانے کے لیے نام کی تبدیلی جیسے بے شمار حربے ہیں۔ پوری ریاست میں ہندو جن آکروش ریلی کے نام پر نفرت انگیزی کا کام جاری وساری ہے۔ بی جے پی کے بڑے بڑے رہنما اس میں بے دھڑک شرکت کر رہے ہیں۔ سپریم کورٹ کی ممانعت اور وارننگ کے باوجود 26 فروری کو واشی اور نوی ممبئی میں ہندو جن آکروش مورچہ کی ریلی نکالی گئی۔ اس ریلی میں ہیٹ اسپیچ کے ساتھ مسلم کمیونٹی کے معاشی بائیکاٹ کی کال دی گئی۔ وہاں موجود لوگ بھول گئے کہ فی الحال تو کم قیمت کے سبب سارے کسانوں کا کھلے عام معاشی بائیکاٹ ہو رہا ہے۔

جب آکروش ریلی کا مقصد کسانوں کو مناسب قیمت دلانا نہیں بلکہ ریاستی حکومت پر لو جہاد، گائے کے ذبیحہ اور لینڈ جہاد سے نمٹنے کے لیے قانون پاس کروانا تھا۔ سکل ہندو سماج کے زیر اہتمام ریلی میں احتجاج کرنے والے 4 سال کی عمر سے لے کر بوڑھے بزرگ مظاہرین بھگوا جھنڈے لہراتے ہوئے مسلم مخالف نعرے لگا رہے تھے۔ مقامی رکن اسمبلی گنیش نائک دیگر بی جے پی کارکنوں کے ساتھ وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کی قیادت فرما رہے تھے۔ اس موقع پر کاجل شنگلا، نے گجرات سے آکر کہا کہ ”نوی ممبئی میں لینڈ جہاد اتنا عام ہو چکا ہے کہ آج 25 بنگلہ دیشی مسلمان ایک کمرے میں رہتے ہیں۔“ اس نے دعویٰ کیا کہ مسلمانوں نے ہماری پیداوار اور پھلوں کی منڈیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ وہ چاہتی ہیں مہاراشٹر کے لوگ، ان کا معاشی بائیکاٹ کریں۔ اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ تھوک بازار میں جو پیداوار کی قیمتیں گھٹ رہی ہیں اس کے لیے مسلمان ذمہ دار ہیں۔ یہ بات اگر حقیقت ہے تو ان کی اپنی مرکزی اور ریاستی سرکار کیا کر رہی ہے؟ وہ ان مسلمانوں کو قابو میں نہیں کر سکتی تو استعفیٰ دے کر کنارے کیوں نہیں ہو جاتی؟

سپریم کورٹ نے پچھلے دنوں ممبئی کے اندر جن آکروش ریلی کو مشروط اجازت دی تھی اور کہا تھا کہ اس میں نفرت انگیزی نہ کی جائے لیکن نوی ممبئی میں اس کی کھلی خلاف ورزی ہوئی۔ نوی ممبئی پولیس کا کہنا ہے کہ اس نے اس واقعہ کی ویڈیو ٹیپ کر لی ہے اور وہ تقاریر کے مواد کی جانچ کر رہی ہے۔ نوی ممبئی کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس (زون 1) وویک پنسارے اعتراف کرتے ہیں کہ ”ریلی کی چیزیں ہمیں لگتا ہے کہ نفرت انگیز تقریر کے دائرے میں آسکتی ہیں۔“ یہ ان کا خیال ہے مگر سیاسی آقاوں کی وہ ضرورت ہے اور اس لیے وہ اس کے خلاف کوئی رپورٹ کیسے دے سکتے ہیں؟ عوام کے بنیادی مسائل سے توجہ ہٹانے کا یہ سب سے مجرب نسخہ ہے۔ اسی لیے نائب وزیر اعلیٰ فڈنویس نے نام کی تبدیلی پر نہ صرف ایکناتھ شندے کی تعریف و توصیف کی بلکہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کا شکریہ ادا کیا حالانکہ انہیں اس چاپلوسی کے لیے نہیں بلکہ عوام کو فلاح بہبود کے لیے عہدہ سونپا گیا ہے لیکن اقتدار میں رہنے کے لیے یہ جمہوری تماشے لازم ہو گئے ہیں۔